بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ۔ [سورۂ قمر:۱۷]

ترجمہ: اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔

قرآن کا پیغام

منتخب آیات URDU

ماہ رمضان المبارک ۱۴۴۴ھ مطابق مارچ ۲۰۲۳ء

DEENIYAT

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی وہ کتاب ہے جس کی بدولت ذلیل و رسوا انسانوں کو عزت ملی، اس میں غور و فکر کرنے والوں کو ہدایت ملی، اس کی تلاوت کرنے والوں کو چین و سکون ملا، اس پر عمل کرنے والوں کو کامیابی کا پروانہ ملا۔ یہ انسانوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لانے والی، بھٹکے ہوؤں کو سیدھا راستہ دکھانے والی اور بچھڑے ہوؤں کو اللہ سے ملانے والی کتاب ہے۔ اس کے فضائل اور فوائد بے شمار ہیں۔ اس جیسا کلام آج تک نہ کوئی لاسکا ہے اور نہ قیامت تک لا سکے گا۔

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ قرآن کریم ایسا سفارشی ہے جس کی سفارش قبول کی جائے، بندوں کی بخشش کے لیے ایسی کوشش کرنے والا ہے کہ جس کی کوشش قبول کی جائے۔ جو اُس کو اپنا امام اور رہبر بنائے گا، اس کو یہ جنت میں لے جائے گا اور اس پر عمل نہ کرنے والے کو جہنم کی طرف لے جائے گا۔

[شعب الایمان: ۲۰۱۰، عن جابر رضی اللہ عنہ]

قرآن کی تلاوت کو لازم پکڑو، وہ تمہارے لیے زمین پر ہدایت کا نور ہے اور آخرت کے لیے ذخیرہ ہے۔ [معجم صغیر: ۹۴۹، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

چوں کہ قرآن کریم عربی زبان میں ہے، اس لیے اُمت کا بڑا طبقہ اُس کی تعلیمات سے دور اور بے خبر ہے۔ اسی وجہ سے ہمارے اسلاف نے اُمت کے اس طبقے کو قرآنی ہدایات اور ربانی تعلیمات سے واقف کرانے کی غرض سے مختلف زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع کیا۔ اُس کی مختصر اور بڑی بڑی تفسیریں لکھیں اور اُس کے علوم و معارف کو لوگوں تک پہنچانے کی کوششیں فرمائیں، اس کے باوجود شدت سے اس بات کا تقاضا تھا کہ انتہائی مختصر وقت میں قرآن کریم کے پیغام اور اس کی تعلیمات کا ایک ایسا حسین گلدستہ تیار کیا جائے ،جس کے ذریعے قرآن کریم کے مطالبے اور تقاضوں کا اچھی طرح علم ہو جائے اور اُن کے اندر عمل کرنے کا احساس اور جذبہ پیدا ہو جائے۔ چناں چہ ''ادارۂ دینیات'' اللہ کی توفیق سے ''قرآن کا پیغام'' نامی کتاب امتِ محمدیہ کے سامنے مختلف زبانوں میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

اس کتاب میں مختلف اخلاقی و اصلاحی عنوانات کے تحت منتخب قرآنی آیتیں اور ان کا ترجمہ بین القوسین میں وضاحت کے ساتھ دیا گیا ہے اور کہیں کہیں ترجمے کے بجائے قرآنی آیات کا خلاصہ اور مفہوم پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والے حضرات سے گذارش ہے کہ......

- وہ قرآن کے اس پیغام کو سمجھ کر عمل کرنے اور کسی معتبر عالم دین کی رہنمائی میں مکمل قرآن کریم کو پڑھنے کی کوشش کریں۔
- اس مختصر کتاب میں قرآن کریم کے ہر پارے کو لے کر اس کے چند مضامین پر روشنی ڈالی گئی۔
- ایک صفحے پر ایک ہی پارے کے مضامین درج کیے گئے ہیں۔
- اس کتاب کو بغیر وضو و طہارت کے ہاتھ نہ لگائیں۔
- تراویح و وتر کے بعد ایک پارے کی ترتیب کے اعتبار سے یہ مضامین پڑھ کر سنائے جاسکتے ہیں۔ ان شاء اللہ آپ ۱۰؍ منٹ کے اندر قرآن کریم کے اس اہم پیغام کو سننے کی سعادت حاصل کرلیں گے۔
- ائمہ کرام سے گزارش ہے کہ تراویح کے بعد وقت کم اور مختصر ہونے کی وجہ سے قرآن کریم کی آیات کی تلاوت نہ کریں، بلکہ اس کا ترجمہ اور مفہوم پڑھ کر سنادیں۔
- قرآن کے پیغام کو عام کرنے کے جذبے کے پیش نظر مساجد میں، اسکول کی اسمبلی میں اور گھروں میں اجتماعی طور پر پڑھنے کا معمول بنائیں۔

اخیر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرما کر عوام و خواص کے لیے نفع بخش اور ہمارے لیے آخرت کا ذخیرہ بنائے۔ (آمین یارب العالمین)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ (البقرۃ)

◀ ایک اللہ ہی کی عبادت کرو: سورۂ بقرہ آیت نمبر: ۲۱، ۲۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے لوگو! اپنے اس پروردگار کی عبادت کرو، جس نے تمھیں اور اُن لوگوں کو بھی پیدا کیا، جو تم سے پہلے گزرے ہیں تا کہ تم اللہ سے ڈرنے والے بن جاؤ۔ (وہ پروردگار ایسا ہے) جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کے ذریعے تمھارے رزق کے طور پر پھل نکالے، لہٰذا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، جب کہ تم (یہ سب باتیں) جانتے ہو۔

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ (البقرۃ)

◀ نیک عمل کرنے والے مومن بندوں کے لیے جنت میں نعمتیں: آیت نمبر: ۲۵ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے: جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انھوں نے نیک عمل کیے ہیں، ان کو خوش خبری دے دو کہ ان کے لیے (جنت میں) ایسے باغات (تیار کیے گئے) ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جب کبھی ان کو ان (باغات) میں سے کوئی پھل رزق کے طور پر دیا جائے گا، تو وہ کہیں گے: یہ وہی ہے جو ہمیں پہلے بھی (دنیا میں) دیا گیا تھا اور انھیں وہ رزق ایسا ہی دیا جائے گا جو دیکھنے میں (دنیا کے پھل جیسا) ملتا جلتا ہوگا، (لیکن اس کا مزہ دنیا کے پھل سے بالکل الگ ہوگا) اور اُن کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان (جنت کے باغوں) میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

(البقرۃ)

◀ حق بات کو مت چھپاؤ: آیت نمبر: ۴۱ تا ۴۳ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے: میری آیتوں کو معمولی سی قیمت لے کر نہ بیچو اور (کسی اور کے بجائے) صرف میرا خوف دل میں رکھو اور حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ اور نہ حق بات کو چھپاؤ جب کہ (اصل حقیقت) تم اچھی طرح جانتے ہو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رُکوع کرنے والوں کے ساتھ رُکوع کرو۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ (البقرۃ)

◀ نیک کام کی دعوت دیتے ہوئے خود بھی عمل کرو: آیت نمبر: ۴۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: کیا تم (دوسرے) لوگوں کو تو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ (البقرۃ)

◀ کسی نعمت کے نہ ملنے پر صبر کرو اور نماز پڑھو: آیت نمبر: ۴۵، ۴۶ میں اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو، نماز بھاری ضرور معلوم ہوتی ہے، مگر اُن لوگوں کو نہیں جو خشوع (یعنی دھیان اور عاجزی) سے پڑھتے ہیں، (اور) جو اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ وہ (قیامت کے دن) اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور ان کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ (البقرۃ)

◀ قیامت کے دن کوئی کسی کے کچھ کام نہیں آئے گا: آیت نمبر: ۴۸ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے: اس (قیامت کے) دن سے ڈرو، جس دن کوئی شخص بھی کسی کے کچھ کام نہیں آئے گا، نہ کسی سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی، نہ کسی سے کسی قسم کا معاوضہ لیا جائے گا اور نہ ان کو کوئی مدد پہنچے گی (بلکہ اس دن ہر آدمی کا اپنا عمل کام آئے گا)۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ (البقرۃ)

◀ گناہ کرنے سے بچو: آیت نمبر: ۷۴ میں یہ خبر دی گئی ہے کہ گناہوں سے دل سخت ہوجاتا ہے: اللہ تعالیٰ نے انسان کے دل میں حق و سچ بات کے قبول کرنے کی صلاحیت عطا فرمائی ہے۔ لیکن انسان اللہ کی نافرمانی اور گناہ کرکے اتنا آگے بڑھ جاتا ہے کہ اس کا دل پتھر سے بھی زیادہ سخت ہوجاتا ہے۔ پھر نہ تو وہ حق بات کو قبول کرتا ہے اور نہ اللہ کے خوف سے ڈرتا ہے۔ گناہوں کی کثرت سے دل میں سختی پیدا ہوجاتی ہے۔ اس لیے ہمیں تمام گناہوں سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ (البقرۃ)

◀ نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ وقت پر ادا کردو: آیت نمبر: ۱۱۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور (یاد رکھو کہ) جو بھلائی کا عمل بھی تم خود اپنے فائدے کے لیے آگے بھیج دو گے اُس (کے بہترین بدلے) کو اللہ کے پاس پاؤ گے، بے شک جو عمل بھی تم (دنیا میں) کرتے ہو، اللہ اُسے (یقیناً) دیکھ رہا ہے۔

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ (البقرۃ)

◀ نیک کاموں میں دوسروں سے بڑھنے کی کوشش کرو: سورۂ بقرہ آیت نمبر: ۱۴۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تم نیک کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ (البقرۃ)

◀ ہر وقت اللہ کو یاد کرو اور اس کا شکر ادا کرو: آیت نمبر: ۱۵۲ میں اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: (تم دنیا میں جہاں کہیں بھی رہو) مجھے یاد کرو، میں تمھیں (دنیا اور آخرت میں) یاد رکھوں گا، (یعنی تم کو بہترین بدلہ دوں گا) اور (میری دی ہوئی نعمتوں پر) میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ (البقرۃ)

◀ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں: آیت نمبر: ۱۵۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ (البقرۃ)

◀ مصیبت آنے پر یہ سوچیں کہ ہمارے پاس جو کچھ ہے، سب اللہ ہی کا دیا ہوا ہے: آیت نمبر ۱۵۵ تا ۱۵۷ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: دیکھو ہم تمھیں ضرور آزمائیں گے، (کبھی) خوف سے اور (کبھی) بھوک سے اور (کبھی) مال وجان اور پھلوں میں کمی کر کے اور جو لوگ (ایسے حالات میں) صبر سے کام لیں، اُن کو خوش خبری سنادو، یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو یہ کہتے ہیں کہ ہم سب اللہ ہی کے (پیدا کیے ہوئے) ہیں اور ہم کو (مرنے کے بعد) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے خصوصی عنایتیں ہیں اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت پر ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۡ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

(البقرۃ)

◀ شیطان کی پیروی مت کرو: آیت نمبر: ۱۶۸، ۱۶۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے لوگو! زمین میں جو حلال (اور) پاکیزہ چیزیں ہیں، وہ کھاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو؛ یقین جانو کہ وہ (شیطان) تمھارے لیے ایک کھلا دشمن ہے، وہ تو تم کو (گمراہ کرنے کے لیے) یہی حکم دے گا کہ تم برائی اور بے حیائی کے کام کرو اور اللہ کے ذمّے وہ باتیں لگاؤ جن کا تمھیں علم نہیں ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾

◀ روزہ رکھنا فرض ہے: آیت نمبر: ۱۸۳ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: اے ایمان والو! تم پر (رمضان کے) روزے فرض کر دیے گئے ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تا کہ تمھارے اندر تقویٰ پیدا ہو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ (البقرۃ)

◀ بیمار اور مسافر شخص رمضان کے بعد روزوں کی قضا رکھ سکتا ہے: آیت نمبر: ۱۸۵ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: رمضان کا مہینہ وہ ہے، جس میں قرآن نازل کیا گیا جو سراپا ہدایت اور ایسی روشن نشانیوں کا حامل ہے جو صحیح راستہ دِکھاتی اور حق وباطل کے درمیان دوٹوک فیصلہ کر دیتی ہیں، لہٰذا تم میں سے جو شخص بھی یہ مہینہ پائے، وہ اس میں ضرور روزہ رکھے اور اگر تم میں سے کوئی شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو (اور کچھ روزے چھوٹ گئے ہوں) تو وہ دوسرے دنوں میں اتنی ہی تعداد (میں روزوں کی قضا) پوری کر لے، اللہ تمھارے ساتھ آسانی کا معاملہ کرنا چاہتا ہے اور تمھارے لیے مشکل پیدا کرنا نہیں چاہتا تا کہ (تم روزوں کی) گنتی پوری کرلو اور اللہ نے تمھیں جو راہ دِکھائی، اس پر اللہ کی تکبیر کہو اور تا کہ تم شکر گذار بنو۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ (البقرۃ)

◀ دعا کرنے والے کی دعا اللہ تعالیٰ ضرور سنتے ہیں: آیت نمبر: ۱۸۶ میں اللہ کا فرمان ہے: (اے پیغمبر!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو (آپ ان سے کہہ دیجیے کہ) میں اتنا قریب ہوں کہ جب (بھی) کوئی مجھے پکارتا ہے، تو میں پکارنے والے کی پکار سنتا ہوں، لہٰذا وہ بھی میری بات دِل سے قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ سیدھے راستے پر آجائیں۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ . (البقرۃ)

◀ غلط طریقے سے دوسروں کا مال نہ کھاؤ: آیت نمبر: ۱۸۸ میں اللہ تعالیٰ یہ نصیحت کرتے ہیں: آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طریقوں سے نہ کھاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ (البقرة)

◀ اپنا مال اللہ کے راستے میں خرچ کرو، آخرت میں خوب ثواب ملے گا: سورۂ بقرہ آیت نمبر: ۲۵۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ایمان والو! جو رزق ہم نے تمھیں دیا ہے، اس میں سے (قیامت کا) ایسا دن آنے سے پہلے پہلے (اللہ کے راستے میں) خرچ کرلو، جس دن نہ کوئی سودا ہوگا، نہ کوئی دوستی (کام آئے گی) اور نہ کوئی سفارش ہو سکے گی۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ (البقرة)

◀ مال خرچ کرنے کے بعد احسان نہ جتاؤ: آیت نمبر: ۲۶۱، ۲۶۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو لوگ اللہ کے راستے میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ سات بالیں اُگائے (اور) ہر بال میں سو دانے ہوں (اسی طرح اللہ تعالیٰ ایک نیکی کا ثواب سات سو نیکیوں تک بڑھاتا ہے) اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے (بندے کے اخلاص کی وجہ سے ثواب میں سات سو سے بھی زیادہ) کئی گنا اضافہ کر دیتا ہے، اللہ بہت وسعت والا (اور) بڑے علم والا ہے، (اور) جو لوگ اپنے مال اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ کوئی تکلیف پہنچاتے ہیں، وہ اپنے پروردگار کے پاس اپنا ثواب پائیں گے؛ نہ ان کو کوئی خوف پہنچے گا اور نہ کوئی غم۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ (البقرة)

◀ نیک کاموں میں گھٹیا مال دینے سے بچنا چاہیے: آیت نمبر: ۲۶۷ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ایمان والو! جو کچھ تم نے کمایا ہو اور جو پیداوار ہم نے تمھارے لیے زمین سے نکالی ہو، اس کی اچھی چیزوں کا ایک حصہ (اللہ کے راستے میں) خرچ کیا کرو اور یہ نیت نہ رکھو کہ بس ایسی خراب قسم کی چیزیں (اللہ کے نام پر) دیا کروگے جو (اگر کوئی دوسرا تمھیں دے تو نفرت کے مارے) تم اسے آنکھیں بند کیے بغیر نہ لے سکو اور یاد رکھو کہ اللہ ایسا بے نیاز ہے کہ ہر قسم کی تعریف اسی کی طرف لوٹتی ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ (البقرة)

◀ کثرت سے خرچ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ بہترین بدلہ دے گا: آیت نمبر: ۲۷۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو لوگ اپنے مال دن رات خاموشی سے بھی اور کھلم کھلا بھی خرچ کرتے ہیں، وہ اپنے پروردگار کے پاس (قیامت کے دن) اپنا ثواب پائیں گے اور نہ (اس دن) انھیں کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم پہنچے گا۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ (البقرة)

◀ سود کھانے والے کا انجام: آیت نمبر: ۲۷۵ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قیامت میں) اٹھیں گے، تو اُس شخص کی طرح اٹھیں گے جسے شیطان نے چھو کر پاگل بنا دیا ہو، یہ اس لیے ہوگا کہ انھوں نے کہا تھا کہ بیع (خریدنا اور بیچنا) بھی سود ہی کی طرح ہے، حالاں کہ اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ (البقرة)

◀ ادھار کا معاملہ کرتے وقت اسے لکھ لینا چاہیے: آیت نمبر: ۲۸۲ میں اللہ تعالیٰ یہ نصیحت فرماتے ہیں: اے ایمان والو! جب تم کسی طے کیے ہوئے وقت کے لیے اُدھار کا کوئی معاملہ کرو، تو اسے لکھ لیا کرو اور تم میں سے جو شخص لکھنا جانتا ہو، انصاف کے ساتھ تحریر لکھے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۏ وَاغْفِرْ لَنَا ۏ وَارْحَمْنَا ۏ اَنْتَ مَوْلٰىنَا (البقرة)

◀ اللہ تعالیٰ سے مانگنے کی بہترین دعا: آیت نمبر: ۲۸۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (مسلمانو! اللہ سے یہ دُعا کیا کرو کہ) اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے کوئی بھول چوک ہو جائے، تو ہماری پکڑ نہ فرمائیے اور اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس طرح کا بوجھ نہ ڈالیے جیسا آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اور اے ہمارے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیے جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہماری غلطیوں سے درگذر فرمائیے، ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہی ہماری حمایت کرنے والے اور مددگار ہیں۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ (آل عمران)

◀ اللہ تعالیٰ کے یہاں دینِ اسلام ہی مقبول ہے: سورۂ آلِ عمران آیت نمبر: ۱۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: بے شک (معتبر) دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے اور جن لوگوں کو (قرآن سے پہلے جو) کتاب دی گئی تھی، انھوں نے الگ راستہ نہ جاننے کی وجہ سے نہیں بلکہ علم آجانے کے بعد (جان بوجھ کر) محض آپس کی ضد کی وجہ سے اختیار کیا اور جو شخص بھی اللہ کی آیتوں (یعنی اس کے احکام) کو جھٹلائے، تو (اسے یاد رکھنا چاہیے کہ) اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ ﴿۹۲﴾ (اٰل عمران)

◄ اپنے پسندیدہ مالوں میں سے اللہ کے راستے میں خرچ کرو: سورۂ اٰلِ عمران آیت نمبر: ۹۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تم نیکی کے مقام تک اس وقت تک ہر گز نہیں پہنچو گے، جب تک ان چیزوں میں سے (اللہ کے لیے وہ مال) خرچ نہ کرو، جو تمھیں پسند ہیں اور جو کچھ بھی تم خرچ کرو، اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَ لَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ (اٰل عمران)

◄ گناہوں سے بچنے میں اپنی پوری طاقت لگادو: آیت نمبر: ۱۰۲ میں اللہ تعالیٰ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ اور تمھیں موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو۔

وَلۡتَکُنۡ مِّنۡکُمۡ اُمَّۃٌ یَّدۡعُوۡنَ اِلَی الۡخَیۡرِ وَیَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَیَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ ؕ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ (اٰل عمران)

◄ کامیابی حاصل کرنے کے لیے نیکی کا حکم کرو اور بُرائی سے روکو: آیت نمبر: ۱۰۴ میں اللہ تعالیٰ یہ ہدایت دیتے ہیں: تمھارے درمیان ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے، جس کے افراد (لوگوں کو) بھلائی کی طرف بلائیں، نیکی کا حکم کریں اور برائی سے روکیں، ایسے ہی لوگ ہیں جو کامیابی پانے والے ہیں۔

کُنۡتُمۡ خَیۡرَ اُمَّۃٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ تَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ ؕ (اٰل عمران)

◄ نیکی کا حکم، بُرائی سے روکنے اور اللہ پر ایمان کی وجہ سے تم بہترین امت ہو: آیت نمبر: ۱۱۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تم وہ بہترین اُمت ہو جو لوگوں کے فائدے کے لیے وجود میں لائی گئی ہے، تم نیکی کا حکم کرتے ہو، برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۱۹﴾ (اٰل عمران)

◄ اللہ تعالیٰ دل کی ہر بات جانتا ہے: آیت نمبر: ۱۱۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اللہ سینے میں چھپی ہوئی باتوں کو خوب جانتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡکُلُوا الرِّبٰۤوا اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَۃً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۳۰﴾ۚ (اٰل عمران)

◄ سود کھانے سے بچو: آیت نمبر: ۱۳۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ایمان والو! تم کئی گنا بڑھا کر سود مت کھایا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَسَنَجۡزِی الشّٰکِرِیۡنَ ﴿۱۴۵﴾ (اٰل عمران)

◄ شکر کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ بہترین بدلہ دیں گے: آیت نمبر: ۱۴۵ میں اللہ کا فرمان ہے: جو لوگ شکر ادا کرنے والے ہیں، ان کو ہم جلد ہی ان کا اجر عطا کریں گے۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُتَوَکِّلِیۡنَ ﴿۱۵۹﴾

◄ جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے، اللہ اس سے محبت کرتے ہیں: سورۂ اٰلِ عمران آیت نمبر: ۱۵۹ میں اللہ تعالیٰ یہ خوش خبری سناتے ہیں: اللہ یقیناً اس کی ذات پر بھروسہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَ لَا یَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ یَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ هُوَ خَیۡرًا لَّهُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ سَیُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِہٖ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ وَ لِلّٰہِ مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۱۸۰﴾ؑ (اٰل عمران)

◄ زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کا انجام: آیت نمبر: ۱۸۰ میں یہ بتایا گیا ہے کہ زکوۃ نہ دینے والے کو عذاب ہوگا: جو لوگ مالدار اور صاحبِ نصاب ہونے کے باوجود بخیلی وکنجوسی کی وجہ سے اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ہیں اور مال جمع کر کے رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کل قیامت کے دن ان کا مال سانپ بنا کر ان کے گلے میں ڈال دیا جائے گا اور قیامت کے دن ان کے مال کی تختیاں بنا کر ان کے جسم کو داغا جائے گا۔ تمام مسلمانوں کو آخرت کے عذاب سے ڈرنا چاہیے اور مال جمع کر کے رکھنے کے بجائے اپنے مالوں کی پوری پوری زکوۃ ادا کرنا چاہیے۔

وَمَا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۸۵﴾ (اٰل عمران)

◄ دنیا کی ظاہری چمک دمک صرف ایک دھوکہ ہے: آیت نمبر: ۱۸۵ میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: یہ دنیوی زندگی تو (جنت کے مقابلے میں) دھوکے کے سامان کے سوا کچھ بھی نہیں۔

لٰکِنِ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ ؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰہِ خَیۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾ (اٰل عمران)

◄ نیک لوگوں کا انعام: آیت نمبر: ۱۹۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہوئے عمل کرتے ہیں، اُن کے لیے ایسے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اللہ کی طرف سے میزبانی کے طور پر وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ نیک لوگوں کے لیے کہیں بہتر ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ﴿۱﴾ (النساء)

◄ رشتے داروں سے اچھا سلوک کرو: سورۂ نساء آیت نمبر: ۱ میں یہ ترغیب دی گئی ہے کہ رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی اور اچھا برتاؤ کرنا چاہیے: صلہ رحمی کی بڑی تاکید آئی ہے اور اس پر بڑے اجر وثواب کا وعدہ ہے، آخرت کے ثواب کے ساتھ ساتھ اس سے دنیا میں بھی بڑے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ جیسے عمر میں اضافہ ہونا اور رزق میں برکت کا ہونا وغیرہ۔

وَ لَا تَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰۤی اَمۡوَالِکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حُوۡبًا کَبِیۡرًا ﴿۲﴾ (النساء)

◄ یتیموں کا مال کھانا بڑا گناہ ہے: آیت نمبر: ۲ میں اللہ تعالیٰ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یتیموں کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ، بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔

وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ فَاِنۡ کَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤی اَنۡ تَکۡرَهُوۡا شَیۡئًا وَّ یَجۡعَلَ اللّٰہُ فِیۡہِ خَیۡرًا کَثِیۡرًا ﴿۱۹﴾ (النساء)

◄ اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو: آیت نمبر: ۱۹ میں اللہ تعالیٰ نے شوہروں کو یہ ہدایت دی: تم بیویوں کے ساتھ بھلے انداز میں زندگی بسر کرو اور اگر تم انھیں پسند نہیں کرتے، تو ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند نہ کرتے ہو اور اللہ نے اس میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ (النساء)

◀ دوسروں کا مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ: سورۂ نسا آیت نمبر: ۲۹، ۳۰ میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے: اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناحق طریقے سے نہ کھاؤ، مگر یہ کہ کوئی تجارت آپس کی خوشی سے وجود میں آئی ہو (تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو (یعنی دوسرے کو ہلاک کرکے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو) یقین جانو کہ اللہ تم پر بہت مہربان ہے اور (قرآنی ہدایات کے باوجود) اگر کوئی شخص زیادتی اور ظلم کے طور پر ایسا کرے گا، (یعنی کسی کا مال ناحق لے گا یا کسی کو ناحق قتل کرے گا) تو ہم اس کو جہنم میں داخل کریں گے اور یہ بات اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ (النساء)

◀ کبیرہ گناہوں سے بچنے پر چھوٹے گناہ معاف ہوتے ہیں: آیت نمبر: ۳۱ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے بچو گے، جن سے روکا گیا ہے، تو تمھارے چھوٹے گناہوں کو ہم خود معاف کردیں گے اور تم کو (پاک صاف کرکے) عزت کی جگہ (یعنی جنت) میں داخل کریں گے۔

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ (النساء)

◀ گھر میں عورتوں کے سارے انتظامات کا پورا کرنا مرد کے ذمے ہے: آیت نمبر: ۳۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مرد عورتوں کے نگراں ہیں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر (یعنی مردوں کو عورتوں پر قدرتی طور پر) فضیلت دی ہے اور کیوں کہ مردوں نے عورتوں پر اپنے مالوں (یعنی مہر اور بیوی کی ضروریات مثلاً: کھانے پینے وغیرہ کی چیزوں) کو خرچ کیا ہے، جو عورتیں نیک ہیں وہ (مرد کے اِن فضائل وحقوق کی وجہ سے) اطاعت وفرماں برداری کرتی ہیں اور مرد کی غیر موجودگی میں (بھی اپنی عزت اور شوہر کے مال کی) اللہ کی توفیق سے حفاظت کرتی ہیں (ایسی عورتوں کی اسلام میں بڑی فضیلت ہے)۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِىْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ (النساء)

◀ ایک دن ضرور موت آئے گی: آیت نمبر: ۷۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تم جہاں بھی ہو گے (ایک نہ ایک دن) موت تمھیں آپکڑے گی، چاہے تم مضبوط قلعوں میں کیوں نہ رہ رہے ہو۔

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ (النساء)

◀ جائز سفارش پر ثواب اور ناجائز سفارش پر وبال: آیت نمبر: ۸۵ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص کوئی اچھی سفارش کرتا ہے، اس کو اس میں سے حصہ (یعنی ثواب) ملتا ہے، جو شخص کوئی بُری سفارش کرتا ہے، اُسے اس برائی سے حصہ (یعنی گناہ) ملتا ہے اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ (النساء)

◀ دوسروں پر الزام لگانے والوں کو دوہرا عذاب ہوگا: آیت نمبر: ۱۱۰ تا ۱۱۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو شخص کوئی بُرا کام کر گزرے یا اپنی جان پر ظلم کر بیٹھے، پھر اللہ سے معافی مانگ لے، تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، بڑا مہربان پائے گا اور جو شخص کوئی گناہ کا کام کرے، تو وہ اس سے خود اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچاتا ہے اور اللہ پورا علم بھی رکھتا ہے، حکمت کا بھی مالک ہے اور اگر کوئی شخص کوئی غلطی یا گناہ کا کام کرے، پھر اس کا اِلزام کسی بے گناہ کے ذمے لگادے، تو وہ بڑا بھاری بہتان اور کھلا گناہ اپنے اُوپر اُٹھا لیتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۚ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ (النساء)

◀ انصاف کرو اور سچی گواہی دو: آیت نمبر: ۱۳۵ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ایمان والو! انصاف قائم کرنے والے بنو، اللہ کی خاطر گواہی دینے والے (بنو) چاہے وہ گواہی تمھارے اپنے خلاف پڑتی ہو، یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف، وہ شخص (جس کے خلاف گواہی دینے کا حکم دیا جارہا ہے) چاہے امیر ہو یا غریب، اللہ دونوں قسم کے لوگوں کا (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے، لہٰذا ایسی نفسانی خواہش کے پیچھے نہ چلنا، جو تمھیں انصاف کرنے سے روکتی ہو اور اگر تم توڑ مروڑ کرو گے (یعنی غلط گواہی دو گے) یا (سچی گواہی دینے سے) پہلو بچاؤ گے، تو (یاد رکھنا کہ) اللہ تمھارے تمام کاموں سے پوری طرح باخبر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِىْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِىْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا ۢ بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ (النساء)

◀ اللہ، رسول اور تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانا فرض ہے: آیت نمبر: ۱۳۶ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اے ایمان والو! اللہ پر ایمان رکھو اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسول پر اُتاری ہے اور ہر اس کتاب پر جو اس نے پہلے اُتاری تھی اور جو شخص اللہ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس کے رسولوں کا اور یوم آخرت کا انکار کرے، وہ بھٹک کر گمراہی میں بہت دُور جا پڑا ہے۔

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾ (المائدہ)

◀ نیک کاموں میں دوسروں کی مدد کرو اور برائی میں کسی کا ساتھ نہ دو: سورۂ مائدہ آیت نمبر: ٢ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (اے ایمان والو!) نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور ظلم میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ (المائدہ)

◀ دشمنوں کے ساتھ بھی انصاف کرو: آیت نمبر: ٨ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ایمان والو! ایسے بن جاؤ کہ اللہ (کے احکام کی پابندی) کے لیے ہر وقت تیار ہو (اور) انصاف کی گواہی دینے والے ہو اور کسی قوم کی دشمنی تمھیں ناانصافی کرنے پر نہ اُبھارے، انصاف سے کام لو، یہی طریقہ تقویٰ سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ یقیناً تمھارے تمام کاموں سے پوری طرح باخبر ہے۔

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ (المائدہ)

◀ ایمان اور نیک اعمال کا بدلہ جنت ہے: آیت نمبر: ١٢ میں اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل کو تعلیم دیتے ہوئے امت محمدیہ کو یہ ہدایت دے رہے ہیں: اگر تم نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی، میرے پیغمبروں پر ایمان لائے، عزت سے ان کا ساتھ دیا اور اللہ کو اچھا قرض دیا (یعنی کسی غریب کی مدد کی یا کسی نیک کام میں پیسے خرچ کیے)، تو یقین جانو کہ میں تمھاری برائیوں کا کفارہ کر دوں گا اور تمھیں ان باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، پھر اس کے بعد بھی تم میں سے جو شخص کفر اختیار کرے گا، تو درحقیقت وہ سیدھے راستے سے بھٹک جائے گا۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ (المائدہ)

◀ قرآن انسانوں کو سیدھا راستہ دکھاتا ہے: آیت نمبر: ١٥، ١٦ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: تمھارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشنی آئی ہے اور (وہ روشنی) ایک ایسی کتاب (یعنی قرآن ہے) جو حق کو واضح کر دینے والی ہے جس کے ذریعے اللہ ان لوگوں کو سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے، جو اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور انھیں اپنے حکم سے اندھیریوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور انھیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرماتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ (المائدہ)

◀ پوری دنیا پر حکومت صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے: آیت نمبر: ١٧ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: آسمانوں پر اور زمین پر اور جتنی چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں، اللہ تعالیٰ ہی کے لیے حکومت ہے اور وہ جس چیز کو چاہے پیدا کر دے اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ (المائدہ)

◀ انسانیت کا احترام ساری دنیا کے لیے حفاظت کا ذریعہ ہے: آیت نمبر: ٣٢ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: جس نے کسی انسان کی جان بچائی، تو گویا اس نے تمام انسانوں کی جان بچائی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ (المائدہ)

◀ اچھے اعمال بندوں کو اللہ تعالیٰ سے قریب کر دیتے ہیں: آیت نمبر: ٣٥ میں تعلیم دی گئی ہے کہ اعمالِ صالحہ اللہ کے قرب کا ذریعہ ہیں: اللہ تعالیٰ نے بندوں کو دو اہم چیزوں کا حکم دیا ہے: (١) اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر سمجھ کر ہر وقت نافرمانی اور گناہوں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔ (٢) عبادت و اطاعت، فرائض و واجبات، سنن و نوافل اور دیگر اعمالِ صالحہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب تلاش کرو، اس لیے کہ اچھے اعمال اللہ سے قرب کا ذریعہ ہیں۔

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ (المائدہ)

◀ ہمیشہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا چاہیے: آیت نمبر: ٤٢ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اگر فیصلہ کرو، تو لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ (المائدہ)

◀ ایمان اور اللہ سے ڈر کر زندگی گذارنا رزق میں برکت کا سبب ہے: آیت نمبر: ٦٦ میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ حضور ﷺ پر ایمان لانا اور تقویٰ اختیار کرنا نزولِ برکت کا سبب ہے: اللہ تعالیٰ نے اہلِ کتاب کے بارے میں فرمایا کہ اگر وہ توریت و انجیل میں بتائے گئے حکم کے مطابق حضور ﷺ پر ایمان لے آتے اور تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرتے، تو آسمان سے خوب بارش ہوتی اور زمین سے کھانے پینے کی چیزیں پیدا ہوتیں اور ان کے رزق میں خوب وسعت و برکت ہوتی، اس سے معلوم ہوا کہ ایمان و اطاعت اور تقویٰ و پرہیز گاری رزق میں خیر و برکت کا سبب ہے۔

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ (المائدہ)

◀ ایک دوسرے کو برائیوں سے نہ روکنا بہت بڑا گناہ ہے: آیت نمبر: ٧٩ میں یہ ذمّے داری بتائی گئی ہے کہ ایمان والوں کو حضور ﷺ کی لائی ہوئی شریعت پر عمل کرنا ضروری ہے: ایمان والوں کو شریعت کے احکام کی مکمل پابندی کرنی چاہیے اور دوسروں کو بھی اسلامی تعلیمات پر چلنے کی ترغیب دیتے رہنا چاہیے۔ کوئی بدعملی چاہے اپنے اندر ہو یا دوسروں کے اندر، اس کو دور کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔ ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی نصیب ہوگی اور نہ روکنے کی وجہ سے پہلی قوموں کی طرح اللہ تعالیٰ کی لعنت اور عذاب میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہے، اس لیے چاہیے کہ حضور ﷺ جو دین اور شریعت ہم کو دے کر گئے ہیں، ہم اس کے مطابق عمل کر کے اپنی دنیا اور آخرت کو سنوارنے کی فکر کریں۔

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ (المائدہ)

◀ اللہ تعالیٰ نے حلال اور پاکیزہ غذا کھانے کا حکم دیا ہے: سورۂ مائدہ آیت نمبر: ۸۸ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: اللہ نے تمھیں جو رزق دیا ہے، اس میں سے حلال پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور جس اللہ پر تم ایمان رکھتے ہو، اس سے ڈرتے رہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ (المائدہ)

◀ پہلے اپنی ہدایت کی فکر کرنا چاہیے: آیت نمبر: ۱۰۵ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم صحیح راستے پر ہو گے، تو جو لوگ گمراہ ہیں وہ تمھیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے، اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے، اس وقت وہ تمھیں بتائے گا کہ تم (دنیا میں) کیا عمل کرتے رہے ہو۔

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ (المائدہ)

◀ اللہ تعالیٰ کی رضا سب سے بڑی کامیابی ہے: آیت نمبر: ۱۱۹، ۱۲۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ وہ دن ہے جس میں سچے لوگوں کو ان کا سچ فائدہ پہنچائے گا، ان کے لیے وہ باغات ہوں گے، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، جن میں یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے خوش ہے اور یہ اللہ سے خوش ہیں، یہی بڑی زبردست کامیابی ہے، تمام آسمانوں اور زمین اور ان میں جو کچھ ہے، ان سب کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ (الانعام)

◀ اللہ تعالیٰ نے طے کر رکھا ہے کہ کون کب تک زندہ رہے گا؟: سورۂ انعام آیت نمبر: ۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اللہ ہی وہ ذات ہے، جس نے تم کو گیلی مٹی سے پیدا کیا، پھر (تمھاری زندگی کا) ایک وقت مقرر کر دیا (یعنی تمھیں دنیا میں اتنے اتنے دن رہنا ہے) اور (پھر موت دینے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا) ایک متعین وقت اسی کے پاس ہے (یعنی موت دینے کے بعد تم دوبارہ زندہ کب ہو گے؟ وہ اللہ ہی کو معلوم ہے) پھر بھی تم شک میں پڑے ہوئے ہو۔

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ (الانعام)

◀ انسان کا کوئی راز اللہ تعالیٰ سے چھپا ہوا نہیں ہے: آیت نمبر: ۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وہی اللہ آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی، وہ تمھارے چھپے ہوئے بھید بھی جانتا ہے اور کھلے ہوئے حالات بھی اور جو کچھ کمائی تم کر رہے ہو، اسے بھی جانتا ہے۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ (الانعام)

◀ گناہوں سے بچنے والوں کے لیے آخرت بہترین گھر ہے: آیت نمبر: ۳۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: دُنیوی زندگی تو ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں اور یقین جانو کہ جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں، ان کے لیے آخرت والا گھر کہیں زیادہ بہتر ہے، تو کیا اتنی سی بات تمھاری عقل میں نہیں آتی؟

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ (الانعام)

◀ ہر طرح کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے: آیت نمبر: ۵۹، ۶۰ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: اسی (اللہ) کے پاس غیب کی چابیاں ہیں، جنھیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور سمندر اور خشکی میں جو کچھ ہے وہ اس سے واقف ہے (اس کے علم میں ہے)، کسی درخت کا کوئی پتہ نہیں گرتا، جس کا اسے علم نہ ہو اور زمین کی اندھیریوں میں کوئی دانہ یا کوئی خشک یا تر چیز ایسی نہیں ہے، جو ایک کھلی کتاب میں درج نہ ہو اور وہی ہے جو رات کے وقت (نیند میں) تمھاری روح (ایک حد تک) قبض کر لیتا ہے اور دن بھر میں تم نے جو کچھ کیا ہوتا ہے، اسے خوب جانتا ہے، پھر اس (نئے دن) میں تمھیں نئی زندگی دیتا ہے تاکہ (تمھاری عمر کی) مقررہ مدت پوری ہو جائے، پھر اسی کے پاس تم کو لوٹ کر جانا ہے، اُس وقت وہ تمھیں بتائے گا کہ تم کیا کیا کرتے تھے۔

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ڛ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ (الانعام)

◀ نماز کی پابندی کرو اور اللہ سے ڈرو: آیت نمبر: ۷۲، ۷۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: نماز قائم کرو اور اُس (اللہ کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو اور وہی ہے جس کی طرف تم سب کو جمع کر کے لے جایا جائے گا اور وہی ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اور جس دن وہ (قیامت کے دن سے) کہے گا کہ تو ہو جا، تو وہ ہو جائے گا (یعنی اللہ تعالیٰ جب چاہے گا، قیامت کو وجود میں آنے کا حکم دے دے گا اور وہ وجود میں آجائے گی)، اللہ کا قول برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا، اُس دن بادشاہی اُسی کی ہو گی، وہ غائب و حاضر ہر چیز کو جاننے والا ہے اور وہی بڑی حکمت والا، پوری طرح باخبر ہے۔

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ (الانعام)

◀ گناہ کی سزا ضرور ملے گی: سورۂ انعام آیت نمبر: ۱۲۰ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: تم ظاہری اور باطنی دونوں قسم کے گناہ چھوڑ دو، یہ یقینی بات ہے کہ جو لوگ گناہ کرتے ہیں، انھیں ان تمام جرموں کی جلد ہی سزا ملے گی جن کو وہ کیا کرتے تھے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ (الانعام)

◀ اسراف کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا: آیت نمبر:۱۴۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اللہ وہ ہے جس نے باغات پیدا کیے جن میں سے کچھ (بیل دار ہیں جو) سہاروں سے اوپر چڑھائے جاتے ہیں، کچھ سہاروں کے بغیر بلند ہوتے ہیں اور کھجور کے باغات اور کھیتیاں، جن کے ذائقے الگ الگ ہیں اور زیتون اور انار، جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور ایک دوسرے سے مختلف بھی، جب یہ درخت پھل دیں تو ان کے پھلوں کو کھانے میں استعمال کرو اور جب ان کی کٹائی کا دن آئے، تو اللہ کا حق ادا کرو (یعنی اس کا دسواں حصہ اللہ کے راستے میں خرچ کرو) اور فضول خرچی نہ کرو، یاد رکھو! وہ فضول خرچ لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ (الانعام)

◀ شیطان انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے: آیت نمبر: ۱۴۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: شیطان کے پیچھے نہ چلو، یقین جانو، وہ تمھارے لیے ایک کھلا دشمن ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ (الانعام)

◀ ہمارا اور ہماری اولاد کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے: آیت نمبر: ۱۵۱ میں اللہ تعالیٰ حکم سناتے ہیں: غریبی کی وجہ سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو، ہم تمھیں بھی رزق دیں گے اور ان کو بھی اور بے حیائی کے کاموں کے قریب بھی نہ جاؤ، چاہے وہ بے حیائی کھلی ہوئی ہو یا چھپی ہوئی ہو۔

وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ (الانعام)

◀ ہمیشہ حق بات کہنا چاہیے: سورۂ انعام آیت نمبر: ۱۵۲ میں اللہ کا حکم ہے: جب کوئی بات کہو، تو انصاف سے کام لو، چاہے معاملہ اپنے قریبی رشتہ دار ہی کا ہو۔

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ (الانعام)

◀ دین اسلام پر چلنے ہی میں نجات ہے: آیت نمبر: ۱۵۳ میں یہ رہنمائی کی گئی ہے کہ صراطِ مستقیم (سیدھے راستے) کے مطابق زندگی گذارنا ضروری ہے: اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو آخری رسول بنا کر دنیا میں بھیجا اور انھیں اس بات کا حکم دیا کہ تم لوگوں کو صراط مستقیم پر چلنے کی دعوت دو اور شیطانی کاموں اور اُس کے بتائے ہوئے راستوں کے پیچھے نہ پڑو، ورنہ تم سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ گے، لہٰذا متقی و پرہیز گار بننے کے لیے آپ ﷺ کی دعوت کو قبول کر کے ہر مسلمان کو صراط مستقیم پر چلنا ضروری ہے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ (الانعام)

◀ ایک نیکی کا ثواب دس گنا ملتا ہے: آیت نمبر: ۱۶۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو شخص کوئی نیکی لے کر آئے گا، اس کے لیے اس جیسی دس نیکیوں کا ثواب ہے اور جو شخص کوئی برائی لے کر آئے گا، تو اس کو صرف اسی ایک برائی کی سزا دی جائے گی اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ (الانعام)

◀ قیامت کے دن کوئی شخص کسی دوسرے کا گناہ اپنے سر نہیں لے گا: آیت نمبر: ۱۶۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو کوئی شخص کوئی کمائی کرتا ہے، اس کا نفع نقصان کسی اور پر نہیں، خود اسی پر پڑتا ہے اور (قیامت کے دن) کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی اور کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تمھارے پروردگار ہی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے، اس وقت وہ تمھیں وہ ساری باتیں بتائے گا، جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ (الاعراف)

◀ شیطان کے مکر و فریب سے ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہیے: سورۂ اعراف آیت نمبر: ۱۶ تا ۱۸ میں یہ بتایا گیا ہے کہ شیطان کے دھوکے سے ہوشیار رہنا چاہیے: جب شیطان نے اللہ کے حکم کے مطابق حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کیا، تو قیامت کے دن تک اللہ سے مہلت ملنے پر کہنے لگا کہ میں تیرے بندوں کو چاروں طرف سے گمراہ کرنے کی کوشش کروں گا، جس کے نتیجے میں اکثر لوگ شکر گذار نہیں رہیں گے، اللہ تعالیٰ نے شیطان کو اپنے دربار سے ذلیل کر کے نکال دیا اور فرمایا کہ میں تجھ سے اور تیری پیروی کرنے والوں سے جہنم کو بھر دوں گا۔ لہٰذا ہمیں ہر وقت شیطان کے مکر و فریب سے ہوشیار رہنا چاہیے اور جنت میں لے جانے والے اعمال میں لگے رہنا چاہیے۔

وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ (الاعراف)

◀ کھانے پینے میں حد سے تجاوز نہ کرو: آیت نمبر: ۳۱ میں اللہ تعالیٰ ہدایت دیتے ہیں: کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو، یاد رکھو! کہ اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (الاعراف)

◀ خوف اور امید کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا چاہیے: آیت نمبر: ۵۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاؤ اور اس (اللہ) کی عبادت اس طرح کرو کہ دل میں خوف بھی ہو اور امید بھی، یقیناً اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے قریب ہے۔

فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ (الاعراف)

◀ ناپ تول میں کمی نہیں کرنا چاہیے: آیت نمبر: ۸۵ میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے: ناپ تول پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دیا کرو۔

قَالَ عَذَابِیْٓ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾ (الاعراف)

◄ اللہ سے ڈرنے والے اور زکوٰۃ ادا کرنے والے مؤمن بندوں کے لیے رحمت: آیت نمبر:۱۵۶ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:اپنا عذاب تو میں اُسی پر نازل کرتا ہوں، جس پر چاہتا ہوں اور جہاں تک میری رحمت کا تعلق ہے، وہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے، چناں چہ میں یہ رحمت (مکمل طور پر) اُن لوگوں کے لیے لکھوں گا جو تقویٰ اختیار کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور جو ہماری آیتوں پر یقین رکھیں۔

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِیْلِ ؗ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىِٕثَ وَ یَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾ (الاعراف)

◄ شریعت پر عمل کرنے والوں کے لیے کامیابی ہے: آیت نمبر:۱۵۷ میں بتایا گیا ہے کہ تورات و انجیل میں بھی آپ ﷺ کی صفات کا ذکر ہے:تورات و انجیل میں حضرت محمد ﷺ کی صفات بیان کی گئی ہیں اور آخری رسول ہونے کی بشارت دی گئی ہے کہ وہ آخری رسول امی ہوگا،یعنی دنیا میں کسی سے کچھ نہیں پڑھے گا، بلکہ وحی کے ذریعے اس کو علوم عطا کیے جائیں گے ، وہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم کریں گے اور بُری باتوں سے روکیں گے، ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال اور ناپاک و گندی چیزوں کو حرام قرار دیں گے اور ان سے سخت احکام و پابندیاں ہٹا کر آسان طریقے مقرر کریں گے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ نبی کریم ﷺ کو اللہ کے سچے اور آخری نبی مان کر ان کی لائی ہوئی شریعت کے مطابق عمل کریں اسی میں ہماری دنیا و آخرت کی کامیابی ہے۔

وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ﴿١٧٢﴾ (الاعراف)

◄ تمام انسان اللہ کے ایک ہونے کا اقرار کر چکے ہیں: آیت نمبر:۱۷۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:(اے رسول !لوگوں کو وہ وقت یاد دلاؤ) جب تمھارے پروردگار نے آدم کے بیٹوں کی پیٹھ سے اُن کی ساری اولاد کو نکالا تھا اور اُن کو خود اپنے اوپر گواہ بنایا تھا (اور پوچھا تھا) کہ کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں؟ سب نے جواب دیا تھا کہ کیوں نہیں؟ (یقیناً آپ ہمارے رب ہیں) ہم سب اس بات کی گواہی دیتے ہیں، (اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ اقرار ہم نے اِس لیے لیا تھا) تا کہ تم قیامت کے دن یہ نہ کہہ سکو کہ ہمیں تو یہ بات معلوم نہ تھی (اور ہمیں آپ سے کیا ہوا وعدہ یاد ہی نہیں تھا)۔

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ (الاعراف)

◄ قرآن پاک کو غور سے خاموشی کے ساتھ سننا چاہیے: آیت نمبر: ۲۰۴ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: جب قرآن پڑھا جائے، تو اس کو کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحمت ہو۔

وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِیْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِیْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ ﴿٢٠٥﴾ (الاعراف)

◄ صبح و شام اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو: آیت نمبر: ۲۰۵ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :اپنے رب کا صبح و شام ذکر کیا کرو، اپنے دل میں بھی، عاجزی اور خوف کے جذبات کے ساتھ اور زبان سے بھی، آواز بہت بلند کیے بغیر اور اُن لوگوں میں شامل نہ ہو جانا جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪ وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿١﴾ (الانفال)

◄ اللہ اور رسول کی کامل اطاعت ایمان کی علامت ہے: سورۂ انفال آیت نمبر:۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں : تم اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات کو درست کر لو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو، اگر تم واقعی ایمان والے ہو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ (الانفال)

◄ اللہ اور رسول کی اطاعت سے منہ نہیں موڑنا چاہیے: آیت نمبر: ۲۰ تا ۲۲ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس اطاعت سے منہ نہ موڑو، جب کہ تم (اللہ اور رسول کے اَحکام) سن رہے ہو اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو کہتے تو ہیں کہ ہم نے سن لیا، مگر وہ (حقیقت میں) سنتے نہیں ہیں، یقین رکھو کہ اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ (الانفال)

◄ امانت میں خیانت مت کرو: آیت نمبر: ۲۷ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے بے وفائی مت کرو اور جانتے بوجھتے اپنی امانتوں میں خیانت مت کرو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ یُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿٢٩﴾ (الانفال)

◄ تقویٰ کا انعام: آیت نمبر: ۲۹ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے، تو وہ تمھیں (حق و باطل کی) تمیز عطا کر دے گا اور تم سے تمھارے گناہ دور کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۴۶ (الانفال)

◀ آپس میں لڑائی جھگڑا کے دو بڑے نقصان: سورۂ انفال آیت نمبر:۴۶ میں یہ نصیحت کی گئی ہے کہ آپس میں لڑنے جھگڑنے سے بڑا نقصان ہوتا ہے: ایمان والوں کو آپس میں لڑنے جھگڑنے سے منع کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ اگر ایمان والے آپس میں لڑائی جھگڑا کریں گے، تو ان کے دو نقصان ہوں گے، ایک تو یہ کہ ایمان والے بزدل اور کمزور ہوجائیں گے کیوں کہ جب آپس میں اتحاد اور اتفاق ہوتا ہے، تو ہر ایک شخص اپنے اندر تنہا ہونے کے باوجود پوری جماعت کی طاقت محسوس کرتا ہے اور جب آپس میں اختلاف ہوگا، لڑائی جھگڑا ہوگا، تو کوئی کسی کا ساتھ دینے کے لیے تیار نہ ہوگا۔ دوسرا نقصان یہ بتایا گیا کہ تمھارا رعب ختم ہوجائے گا اور تمھاری ہوا اکھڑ جائے گی، جس کی وجہ سے تم دشمن کی نظر میں حقیر اور ذلیل ہوجاؤ گے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ (التوبہ)

◀ حالات آنے پر جمے رہو: سورۂ توبہ آیت نمبر:۱۶ میں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ مصیبتوں پر صبر سے کام لیناچاہیے، مصیبت اور حالات اللہ کی طرف سے آتے ہیں اور حالات کا آنا اللہ کی طرف سے آزمائش ہوتی ہے، اسی لیے اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں اپنے بندوں کو خطاب کرکے فرماتے ہیں، جس طرح پہلی امتوں کو آزمائش میں ڈالا گیا، تکلیفیں پہنچائی گئیں اور دشمنوں سے مقابلہ کرنا پڑا، اسی طرح امّتِ محمدیہ کو بھی امتحان میں ڈالا جائے گا، اس اطلاع کے باوجود ان کے لیے یہ ضروری ہے کہ امن و عافیت اور سلامتی کی دعا کرتے رہیں اور اگر اللہ کی طرف سے کوئی آزمائش آجائے، تو صبر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے جمے رہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۴ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝۳۵ (التوبہ)

◀ زکوٰۃ نہ دینے والوں کی سزا: آیت نمبر:۳۴، ۳۵ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو لوگ سونے چاندی کو جمع کر کر کے رکھتے ہیں اور اُس کو اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے، اُن کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری سنادو، جس دن اُس مال و دولت کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، پھر اُس سے اُن لوگوں کی پیشانیاں اور اُن کی کروٹیں اور اُن کی پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا! اب چکھو اُس خزانے کا مزہ جو تم جمع کر کے رکھا کرتے تھے۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۵۵ (التوبہ)

◀ مال و اولاد تمھیں سیدھے راستے سے بھٹکا نہ دیں: آیت نمبر:۵۵ میں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ مال اور اولاد انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں: اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد کے بارے میں حکم بیان فرمایا کہ اگر حلال مال خیر کے کاموں میں خرچ کروگے، تو یہ تمھاری نیکیوں میں زیادتی اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہوگا، ورنہ یہی مال دنیا میں وبالِ جان اور آخرت میں سخت عذاب کا سبب بنے گا، اسی طرح اگر اولاد کے دین اور آخرت کی فکر کی، تو دنیا میں ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنے گی اور اگر دین سے دوری اور آخرت سے غافل رکھ کر صرف دنیا کے عیش و راحت میں مصروف رکھا، تو یہی اولاد ان کے لیے دنیا میں تکلیف اور آخرت میں عذاب کا سبب بنے گی۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۷۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۷۲ (التوبہ)

◀ ایمان والوں سے اللہ کا وعدہ: آیت نمبر:۷۱، ۷۲ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں، وہ نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرتے ہیں، یہ ایسے لوگ ہیں جن کو اللہ اپنی رحمت سے نوازے گا، یقیناً اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے، اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے وعدہ کیا ہے، اُن باغات کا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اُن پاکیزہ مکانات کا جو ہمیشہ رہنے والے باغات میں ہوں گے اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی چیز ہے (جو جنت والوں کو نصیب ہوگی) یہی تو زبردست کامیابی ہے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۷۵ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۷۶ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝۷۷ (التوبہ)

◀ اللہ سے کیے ہوئے عہد کو پورا نہ کرنے کا انجام: آیت نمبر:۷۵ تا ۷۷ میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اللہ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرنا چاہیے: دنیا میں مال و دولت کے بہت سے حریص ولالچی ایسے بھی ہیں جو دل ہی دل میں اللہ سے یہ عہد کرتے ہیں کہ اگر ہمیں دولت حاصل ہوجائے، تو ہم اللہ کی راہ میں خرچ کریں گے، اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کریں گے، پھر جب اللہ انھیں اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے، تو خدا سے کیے ہوئے وعدوں کو بھول جاتے ہیں، جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں نفاق پیدا کردیتا ہے اور ان کے ایمان واعمال خطرے میں پڑ جاتے ہیں، لہٰذا اللہ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرنا چاہیے۔

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٩٤ (التوبہ)

◀ جھوٹ سے بچو: سورۂ توبہ آیت نمبر: ۹۴ میں یہ نصیحت کی گئی ہے کہ جھوٹے عذر اور بہانہ بازی کی بُرائی سے بچو: غزوۂ تبوک میں شریک نہ ہونے والے منافقین رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر جھوٹے عذر پیش کرنے لگے، تو ان سے کہا گیا کہ جھوٹی باتیں بنانے سے کوئی فائدہ نہیں، اللہ تعالیٰ تمھارے نفاق و جھوٹ پر ہم کو مطلع کر چکا ہے، اس کے یہاں تمھاری کوئی مکاری چھپی ہوئی نہیں ہے، وہ بہت جلدی تمھارے کالے کرتوتوں کی تم کو سزا دے گا۔ اللہ کی سزا سے بچنے کے لیے ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ جھوٹے عذر سے اپنے آپ کو بچائے۔

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٩٩ (التوبہ)

◀ ہر عمل میں اخلاص ضروری ہے: آیت نمبر: ۹۹ میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ اللہ کی راہ میں اخلاص کے ساتھ خرچ کرنے والے اللہ کی رحمت کے مستحق ہیں: جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اخلاص کے ساتھ اللہ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنے اور رسول اللہ ﷺ کی دعائیں لینے کے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو ضرور اپنی رحمت میں جگہ دے کر جنت میں داخل فرمائے گا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اخلاص کے ساتھ خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی رحمت کے سائے میں جگہ عطا فرمائے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝١١٩ (التوبہ)

◀ سچوں کی صحبت اختیار کرو: آیت نمبر: ۱۱۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہا کرو۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ (التوبہ)

◀ اللہ نے چھ دنوں میں آسمان و زمین کو پیدا کیا: سورۂ یونس آیت نمبر: ۳ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بے شک تمھارا پروردگار اللہ ہے، جس نے سارے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝٣١ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝٣٢ (یونس)

◀ ہمیں سب کچھ اللہ ہی نے دیا ہے: سورۂ یونس آیت نمبر: ۳۱، ۳۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (اے پیغمبر! لوگوں سے) کہو کہ کون ہے جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے؟ اور کون ہے جو سننے اور دیکھنے کی قوتوں کا مالک ہے؟ اور کون ہے جو جان دار کو بے جان سے اور بے جان کو جان دار سے نکال لاتا ہے؟ اور کون ہے جو ہر کام کا انتظام کرتا ہے؟ تو یہ لوگ کہیں گے کہ (ایسی ذات تو) اللہ (ہی کی ہے)، تو تم ان سے کہو کہ کیا پھر بھی تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ یہی اللہ تمھارا سچا رب ہے، پھر حق واضح ہوجانے کے بعد گمراہی کے سوا کیا باقی رہ گیا؟ اس کے باوجود تم کیوں الٹے راستے پر جا رہے ہو۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٧ (یونس)

◀ قرآن سراسر نصیحت، دل کی بیماریوں کے لیے شفا اور ہدایت کی کتاب ہے: آیت نمبر: ۵۷ میں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ قرآن دلوں کی بیماری کے لیے شفا ہے: قرآن مجید کو شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ کہا گیا ہے، یعنی اس کے ذریعہ دلوں کی بیماریوں کا علاج ہوتا ہے، مطلب یہ ہے کہ جو شخص اس کی ہدایات پر عمل کرے، اس کا دل روحانی بیماریوں سے شفایاب ہوجاتا ہے۔ حسد، کینہ، تکبر، بخل، خود پسندی، دنیا کی محبت اور وہ سب امور جو لوگوں کے دلوں کو تباہ کر دیتے ہیں، قرآن مجید میں ان سب کا علاج ہے، بشرطیکہ اس علاج کو اختیار کیا جائے۔ لہٰذا قرآن کی ہدایات پر عمل کرو، اس کریم آقا کی ذات سے کیا بعید ہے کہ وہ جسمانی بیماریوں سے بھی شفا عطا فرما دے۔

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ (یونس)

◀ اللہ پر بہتان باندھنے والے کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے: آیت نمبر: ۶۹ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں، وہ فلاح و کامیابی نہیں پائیں گے۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠٦ (یونس)

◀ اللہ کے سوا کوئی نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتا: آیت نمبر: ۱۰۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی ایسے کو نہ پکارنا جو تمھیں نہ کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے، نہ کوئی نقصان۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝١٠٧ (یونس)

◀ نفع و نقصان پہنچانے کا مالک صرف اللہ ہے: آیت نمبر: ۱۰۷ میں اللہ کا فرمان ہے: اگر اللہ تمھیں کوئی تکلیف پہنچا دے، تو اُس کے سوا کوئی نہیں ہے جو اُسے دور کر دے اور اگر وہ تمھیں کوئی بھلائی پہنچانے کا ارادہ کر لے، تو کوئی نہیں ہے جو اُس کے فضل کا رُخ پھیر دے، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے اور وہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝١٠٨ (یونس)

◀ ہدایت کا نفع اور گمراہی کا نقصان خود انسان ہی کو ملے گا: آیت نمبر: ۱۰۸ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (اے پیغمبر!) کہہ دو کہ لوگو! تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھارے پاس حق (یعنی سچا دین) آ گیا ہے، اب جو شخص ہدایت کا راستہ اپنائے گا، وہ خود اپنے فائدے کے لیے اپنائے گا اور جو گمراہی اختیار کرے گا، اُس کی گمراہی کا نقصان خود اُسی کو پہنچے گا اور میں تمھارے کاموں کا ذمہ دار نہیں ہوں۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝۶ (هود)

▶ روزی کا مالک صرف اللہ ہی ہے: سورۂ ہود آیت نمبر:۶ میں یہ خبر دی گئی ہے کہ مخلوق کو روزی دینے والی ذات صرف اللہ ہی کی ہے: اللہ تعالیٰ نے تمام جان دار اور انسانوں کی روزی اپنے ذمہ لے رکھی ہے، پیدائش سے لے کر وفات تک وہی اُن کی روزی کا مکمل انتظام کرتا ہے، کوئی بھی انسان اپنی روزی مکمل کیے بغیر دنیا سے رخصت نہیں ہوسکتا، اس لیے ہر مسلمان کو اس بات پر یقین کرتے ہوئے جائز و حلال روزی حاصل کرنا چاہیے اور ناجائز و حرام سے بچنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔

وَیٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّیَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰی قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ ۝۵۲ (هود)

▶ توبہ و استغفار رحمت و برکت کا سبب ہے: آیت نمبر: ۵۲ میں یہ بشارت دی گئی ہے کہ سچی توبہ کرنے کے بہت سے فائدے ہیں: حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کے لوگوں کو گناہوں سے توبہ اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا حکم دے کر فرمایا کہ ایسا کرنے پر اللہ تعالیٰ تمھارے ساتھ رحمت کا معاملہ فرمائے گا، تمھاری قحط سالی و تنگ دستی کو خوش حالی میں تبدیل کر کے تمھاری قوت و طاقت میں اضافہ فرمائے گا، معلوم ہوا کہ گناہوں سے بچنے اور سچی توبہ کرنے پر اللہ تعالیٰ ہر مشکل سے نجات اور خیر و برکت اور ترقیات سے نوازتا ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ۝۵۸ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝۵۹
وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝۶۰ (هود)

▶ نبی کی نافرمانی سے بچنا چاہیے: آیت نمبر: ۵۸ تا ۶۰ میں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ کے بھیجے ہوئے رسول کی نافرمانی کا انجام بہت بُرا ہوتا ہے: حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم "عاد" کو اللہ کی عبادت اور گناہوں سے توبہ کرنے کی دعوت دی، تو لوگوں نے کہا کہ ہم تمھاری وجہ سے اپنے معبودوں کو بالکل نہیں چھوڑ سکتے، ہود علیہ السلام نے صاف طور پر کہہ دیا کہ میں اپنا فرض پورا کر چکا، اگر تم گناہوں سے باز نہیں آؤ گے، تو اللہ تعالیٰ تمھیں ہلاک کر کے دوسری قوم کو تمھارے مال و دولت کا وارث بنادے گا، چناں چہ یہ نافرمان اور گھمنڈی قوم آٹھ دن اور سات راتوں تک چلنے والی شدید طوفانی ہوا سے ہلاک کر دی گئی، لہٰذا وقت کے رسول کی نافرمانی سے بچنا چاہیے۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰی لِلذّٰكِرِیْنَ ۝۱۱۴ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۱۵ (هود)

▶ نیکیاں بُرائیوں کو مٹادیتی ہیں: آیت نمبر: ۱۱۴، ۱۱۵ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے (پیغمبر!) دن کے دونوں کناروں پر اور رات کے حصوں میں نماز قائم کرو، یقیناً نیکیاں برائیوں کو مٹادیتی ہیں، یہ ایک نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت مانیں اور صبر سے کام لو، اس لیے کہ اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۳ (هود)

▶ اللہ تعالیٰ کو ہمارے سب کاموں کی خبر ہے: آیت نمبر: ۱۲۳ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو کچھ تم کر رہے ہو، تمھارا رب اُس سے بے خبر نہیں ہے۔

قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰۤی اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝۵ (یوسف)

▶ تعبیر جاننے والے ہمدرد ہی کے سامنے خواب بیان کرنا چاہیے: سورۂ یوسف آیت نمبر: ۵ میں یہ نصیحت کی گئی ہے کہ ہر شخص کے سامنے خواب بیان کرنا مناسب نہیں ہے: ہر شخص کے سامنے اپنا خواب بیان کرنے سے منع کیا گیا ہے، کیوں کہ کبھی خوابوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی رہنمائی بھی کرنا چاہتا ہے، اس لیے خواب اسی شخص سے بیان کرنا چاہیے، جو اس کی تعبیر جانتا ہو اور تعبیر بتانے کی صلاحیت رکھتا ہو اور خواب دیکھنے والے سے ہمدردی رکھتا ہو، لہٰذا ہر شخص کے سامنے خواب بیان کرنے سے بچنا چاہیے۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۳ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَاۤ اَنْ
رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ ۝۲۴ (یوسف)

▶ گناہوں سے بچنے کے لیے اللہ سے مدد مانگو: آیت نمبر: ۲۳، ۲۴ میں یہ رہنمائی کی گئی ہے کہ گناہوں سے بچنے کے لیے بھی اللہ ہی سے مدد مانگنا چاہیے: انسان کو چاہیے کہ گناہوں سے بچنے اور نیکی پر قائم رہنے کے لیے ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے اور اسی کی طرف رجوع کرے، جب انسان اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اس سے فریاد کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مدد کرتے ہیں، چناں چہ جب حضرت یوسف علیہ السلام انتہائی سخت آزمائش میں مبتلا ہوئے اور ان کے خریدار عزیزِ مصر کی نوجوان و حسین ترین بیوی نے بند کمرے کی تنہائی میں ان کو گناہ کی دعوت دی، تو حضرت یوسف علیہ السلام فوراً اللہ کی طرف متوجہ ہو کر اس کی پناہ مانگنے لگے، چناں چہ اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد فرمائی اور بند دروازوں کو اپنی قدرت سے ان کے لیے کھول دیا، اس طرح حضرت یوسف علیہ السلام گناہ میں مبتلا ہونے سے بچ گئے۔

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَاْيْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَاْيْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ (یوسف)

◀ اللہ کی رحمت سے نا امید نہیں ہونا چاہیے: سورۂ یوسف آیت نمبر: ۸۶، ۸۷ میں یہ سبق دیا گیا ہے کہ مصیبت میں اللہ ہی سے فریاد کرنا چاہیے اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے: حضرت یعقوب علیہ السلام کے دوسرے لڑکے ''بنیامین'' بھی اُن سے جدا ہو گئے، تو انھوں نے یہی کہا کہ میں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ تعالیٰ ہی کے سامنے پیش کرتا ہوں، اس سے سبق ملتا ہے کہ مشکل حالات میں اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرنا چاہیے، حضرت یعقوب علیہ السلام کو اپنے دونوں بیٹوں یوسف علیہ السلام اور بنیامین کی جدائی کا بڑا صدمہ ہوا، مگر وہ اللہ کی رحمت سے پھر بھی مایوس نہیں ہوئے اور اپنے بیٹوں کو تلاش کرنے کا حکم دے کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان دونوں سے ضرور ملائے گا، انبیاء علیہم السلام کی تعلیم و سنت سے پتہ چلتا ہے کہ رنج و غم اور نقصان کے موقع پر انسان کو اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس پر مکمل بھروسہ رکھنا چاہیے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ (الرعد)

◀ جب کوئی قوم خود ہی اپنے حالات درست نہ کرلیں، اس وقت تک اللہ کی مدد نہیں آتی: سورۂ رعد آیت نمبر: ۱۱ میں یہ اہم بات بتائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی بھی قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتے، جب تک کہ وہ خود اپنے اندر تبدیلی نہ لائے اور جب کوئی قوم اپنے گناہوں کی وجہ سے عذاب کی مستحق ہو جاتی ہے، تو پھر اللہ تعالیٰ کے عذاب کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ (الرعد)

◀ رزق کا کشادہ اور تنگ ہونا اللہ کی طرف سے ہوتا ہے: آیت نمبر: ۲۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتا ہے رزق میں وسعت کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگی کر دیتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ (الرعد)

◀ اللہ کا ذکر دل کے اطمینان کا حقیقی ذریعہ ہے: آیت نمبر: ۲۸ میں یہ خوش خبری دی گئی ہے کہ اللہ کی یاد سے دل کو سکون ملتا ہے: کسی انسان کو دولت و حکومت، عزت و شہرت اور عیش و عشرت کے نقشوں سے دلی سکون حاصل نہیں ہو سکتا، اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو ایمان کی دولت عطا فرمائی اور وہ دنیا کی چیزوں کے مقابلے میں اللہ کی یاد میں لگ گئے، تو اللہ کے ذکر کا نور ان کے دلوں سے ہر قسم کی دنیوی پریشانی اور وحشت و گھبراہٹ دور کر کے حقیقی سکون و راحت عطا فرما دیتا ہے، لہٰذا ہمیں اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اللہ کی یاد میں لگا کر اپنے دل کو سکون پہنچانا چاہیے۔

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ (الرعد)

◀ قرآن اللہ کی سچی کتاب ہے اور اس کے سارے مضامین حق ہیں: آیت نمبر: ۳۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (اے پیغمبر!) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اُس کلام سے خوش ہوتے ہیں، جو تم پر نازل کیا گیا ہے اور ان ہی گروہوں میں وہ بھی ہیں، جو اس کی بعض باتوں کو ماننے سے انکار کرتے ہیں، کہہ دو کہ مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو خدائی میں شریک نہ مانوں، اسی بات کی میں دعوت دیتا ہوں اور اُسی (اللہ) کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾ (ابراهیم)

◀ نعمت کے شکر پر مزید انعام کا وعدہ: سورۂ ابراہیم آیت نمبر: ۷ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: وہ وقت بھی (یاد کرو) جب تمھارے پروردگار نے اعلان فرمادیا تھا کہ اگر تم نے واقعی شکر ادا کیا، تو میں تمھیں اور زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو یقین جانو، میرا عذاب بڑا سخت ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ (ابراهیم)

◀ قیامت میں نیکیاں کام آئیں گی: آیت نمبر: ۳۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے جو بندے ایمان لائے ہیں، ان سے کہہ دو کہ وہ نماز قائم کریں اور ہم نے ان کو جو رزق دیا ہے، اس میں سے چھپ کر بھی اور کھلم کھلا بھی (نیکی کے کاموں میں) خرچ کریں (اور یہ کام) اس دن (قیامت) کے آنے سے پہلے پہلے (کرلیں) جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی کام آئے گی۔

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾

(ابراهیم)

◀ قیامت کے دن دنیا میں دوبارہ آ کر نیک اعمال کی مہلت نہیں دی جائے گی: آیت نمبر: ۴۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (اے پیغمبر! تم) لوگوں کو اس دن سے خبردار کرو جب عذاب ان پر آن پڑے گا، تو اس وقت یہ ظالم کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں تھوڑی سی مدت کے لیے اور مہلت دے دیجیے تاکہ ہم آپ کی دعوت قبول کرلیں اور پیغمبروں کی پیروی کریں، (یعنی ان کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کریں، اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ) ارے کیا تم لوگوں نے قسمیں کھا کھا کر پہلے یہ نہیں کہا تھا کہ تمھیں دنیا سے کہیں جانا نہیں ہے (یعنی تم اور تمھارے مال و اسباب کبھی ختم نہیں ہوں گے)۔

نَبِّئۡ عِبَادِیۡۤ اَنِّیۡۤ اَنَا الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ۝۴۹ وَ اَنَّ عَذَابِیۡ هُوَ الۡعَذَابُ الۡاَلِیۡمُ ۝۵۰ (الحجر)

◀ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بھی ہے اور اس کا عذاب بھی بڑا سخت ہے: سورۂ حجر آیت نمبر:۴۹، ۵۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندوں کو بتادو کہ میں ہی بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہوں اور یہ بھی بتادو کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے (تاکہ اس بات کو جان کر ایمان اور تقویٰ کی رغبت اور گناہوں کا خوف پیدا ہو)۔

لَا تَمُدَّنَّ عَیۡنَیۡكَ اِلٰی مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ وَ لَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡهِمۡ وَ اخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝۸۸ (الحجر)

◀ دوسروں کے مال و اسباب دیکھ کر افسوس نہیں کرنا چاہیے: آیت نمبر:۸۸ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: (اے رسول!) تم ان چیزوں کی طرف ہرگز آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھو جو ہم نے ان (غیر ایمان والوں) میں سے مختلف لوگوں کو مزے اڑانے کے لیے دے رکھی ہیں اور ان کی (اس حالت) پر (کچھ) غم نہ کرو اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں، ان کے لیے اپنی شفقت کا بازو پھیلا دو۔

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَ كُنۡ مِّنَ السّٰجِدِیۡنَ ۝۹۸ وَ اعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰی یَاۡتِیَكَ الۡیَقِیۡنُ ۝۹۹ (الحجر)

◀ موت تک اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لگے رہو: آیت نمبر:۹۸، ۹۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تم اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں شامل رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو، یہاں تک کہ تم پر وہ چیز (یعنی موت) آجائے جس کا آنا یقینی ہے (یعنی مرتے دم تک ذکر و عبادت میں مشغول رہو)۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡكُلُوۡا مِنۡهُ لَحۡمًا طَرِیًّا وَّ تَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡیَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَ تَرَی الۡفُلۡكَ مَوَاخِرَ فِیۡهِ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝۱۴ (النحل)

◀ اللہ تعالیٰ نے سمندر میں بھی روزی کے دروازے کھول رکھے ہیں: سورۂ نحل آیت نمبر:۱۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (اللہ) وہی ہے جس نے سمندر کو کام پر لگایا تاکہ تم اس سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے وہ زیورات نکالو جو تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ اس میں کشتیاں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو اور تاکہ شکر گزار بنو۔

وَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لَهُ الدِّیۡنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَیۡرَ اللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ ۝۵۲ وَ مَا بِكُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَیۡهِ تَجۡـَٔرُوۡنَ ۝۵۳ (النحل)

◀ اللہ کی اطاعت ہر حال میں لازم ہے: آیت نمبر:۵۲، ۵۳ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اُسی (اللہ) کا ہے اور اُسی کی اطاعت ہر حال میں لازم ہے، کیا پھر بھی تم اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے ہو؟ اور تم کو جو نعمت بھی حاصل ہوتی ہے، وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔ پھر جب تمھیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو اسی سے فریاد کرتے ہو۔

وَ لَوۡ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ مَّا تَرَكَ عَلَیۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنۡ یُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّ لَا یَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ۝۶۱ (النحل)

◀ اللہ تعالیٰ گناہ پر فوراً پکڑ نہیں کرتا: آیت نمبر:۶۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم کی وجہ سے (فوراً) اپنی پکڑ میں لے لیتا، تو زمین پر کوئی جان دار باقی نہ چھوڑتا، لیکن وہ اُن کو ایک متعین وقت تک مہلت دے دیتا ہے، پھر جب اُن کا وہ متعین وقت (یعنی موت کا وقت) آجائے گا، تو وہ گھڑی بھر بھی اُس سے آگے پیچھے نہیں ہوسکیں گے (یعنی پھر ان کو کسی طرح کی مہلت نہیں ملے گی)۔

وَ نَزَّلۡنَا عَلَیۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡیَانًا لِّكُلِّ شَیۡءٍ وَّ هُدًی وَّ رَحۡمَةً وَّ بُشۡرٰی لِلۡمُسۡلِمِیۡنَ ۝۸۹ اِنَّ اللّٰهَ یَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَ الۡاِحۡسَانِ وَ اِیۡتَآیِٔ ذِی الۡقُرۡبٰی وَ یَنۡهٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡكَرِ وَ الۡبَغۡیِ ۚ یَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ۝۹۰ (النحل)

◀ اللہ تعالیٰ بے حیائی، بُرائی اور ظلم کرنے سے منع کرتا ہے: آیت نمبر:۸۹، ۹۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ہم نے تم پر یہ کتاب اتاردی ہے تاکہ وہ ہر بات کھول کھول کر بیان کردے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت، رحمت اور خوش خبری کا سامان ہو، بے شک اللہ انصاف کا، احسان کا اور رشتہ داروں کو (اُن کے حقوق) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، برائی اور ظلم سے روکتا ہے، وہ تمھیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

مَا عِنۡدَكُمۡ یَنۡفَدُ وَ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ (النحل)

◀ دنیا کی نعمتیں ختم ہوجائیں گی؛ لیکن نیک اعمال کا ثواب باقی رہے گا: آیت نمبر:۹۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو کچھ تمھارے پاس ہے، وہ سب ختم ہوجائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ باقی رہنے والا ہے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیۡنَ عَمِلُوا السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَ اَصۡلَحُوۡۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝۱۱۹ (النحل)

◀ توبہ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ معاف کردیتے ہیں: آیت نمبر:۱۱۹ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: پھر بھی تمھارا رب ایسا ہے کہ جن لوگوں نے نادانی میں برائی کرلی اور اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنی اصلاح کرلی، تو ان سب باتوں کے بعد بھی تمھارا پروردگار بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔

اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَ الۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ وَ جَادِلۡهُمۡ بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِهٖ وَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِیۡنَ ۝۱۲۵ (النحل)

◀ دعوت و تبلیغ کے آداب: آیت نمبر:۱۲۵ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اپنے رب کے راستے کی طرف لوگوں کو حکمت کے ساتھ اور اچھے طریقے سے نصیحت کرکے دعوت دو اور (اگر بحث کی نوبت آئے تو) ان سے بحث بھی ایسے طریقے سے کرو جو بہترین ہو، یقیناً تمھارا پروردگار ان لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو راہِ راست پر قائم ہیں۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿۹﴾ (بنی اسرائیل)

◀ قرآن سیدھے راستے کی رہنمائی کرتا ہے: سورۂ بنی اسرئیل آیت نمبر:۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راستہ دِکھاتا ہے، جو سب سے زیادہ سیدھا ہے اور جو لوگ (اس پر) ایمان لا کر نیک عمل کرتے ہیں، اُنھیں خوش خبری دیتا ہے کہ اُن کے لیے (اللہ کے یہاں) بڑا اجر و ثواب ہے۔

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ (بنی اسرائیل)

◀ برائی کی دعا نہیں کرنا چاہیے: آیت نمبر:۱۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: انسان برائی اس طرح مانگتا ہے جیسے اسے بھلائی مانگنی چاہیے اور انسان بڑا جلد باز واقع ہوا ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ (بنی اسرائیل)

◀ دنیا کا طلب گار ناکام اور آخرت کا طلب گار کامیاب ہے: آیت نمبر:۱۸، ۱۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو شخص دُنیا کے فوری فائدے ہی چاہتا ہے، تو ہم جس کے لیے چاہتے ہیں، جتنا چاہتے ہیں، اُسے یہیں پر (یعنی دنیا میں) جلدی دے دیتے ہیں پھر اُس کے لیے ہم نے جہنم رکھ چھوڑی ہے جس میں وہ ذلیل و خوار ہو کر داخل ہوگا اور جو شخص آخرت (کا فائدہ) چاہے اور اُس کے لیے ویسی ہی کوشش کرے جیسی اُس کے لیے کرنی چاہیے، جب کہ وہ مومن بھی ہو، تو ایسے لوگوں کی کوشش کی پوری قدر دانی کی جائے گی (یعنی انھیں انعامات سے نوازا جائے گا)۔

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ (بنی اسرائیل)

◀ والدین کے ساتھ بڑھاپے میں بھی اچھا برتاؤ کرو: آیت نمبر:۲۳، ۲۴ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: تمھارے پروردگار نے یہ حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اگر والدین میں سے کوئی ایک یا دونوں تمھارے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں، تو اُنھیں اُف تک نہ کہو اور نہ اُنھیں جھڑکو، بلکہ اُن سے عزت کے ساتھ بات کیا کرو اور ان کے ساتھ محبت کا برتاؤ کرتے ہوئے اُن کے سامنے اپنے آپ کو عاجزی سے جھکاؤ اور یہ دُعا کرو کہ اے رب! جس طرح انھوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا ہے، آپ بھی اُن کے ساتھ رحمت کا معاملہ کیجیے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ (بنی اسرائیل)

◀ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں: آیت نمبر:۲۶، ۲۷ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: رشتہ دار کو اُس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو (اُن کا حق) اور اپنے مال کو بے ہودہ کاموں میں نہ اُڑاؤ، یقین جانو کہ جو لوگ بے ہودہ کاموں میں مال اُڑاتے ہیں، وہ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ (بنی اسرائیل)

◀ اعتدال کے ساتھ خرچ کرنا چاہیے: آیت نمبر:۲۹ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: نہ تو (ایسے کنجوس بنو کہ) اپنے ہاتھ کو گردن سے باندھ کر رکھو اور نہ (ایسے فضول خرچ بنو کہ) ہاتھ کو بالکل ہی کھلا چھوڑ دو جس کے نتیجے میں تمھیں قابل ملامت اور خالی ہاتھ ہو کر بیٹھنا پڑے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ (بنی اسرائیل)

◀ زنا تک لے جانے والے اسباب سے بھی بچو: آیت نمبر:۳۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: زِنا کے قریب بھی مت جاؤ، وہ یقینی طور پر بڑی بے حیائی اور بہت برا راستہ ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ (بنی اسرائیل)

◀ پوری امانت داری کے ساتھ یتیم کے مال کی حفاظت کرو: آیت نمبر:۳۴ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: یتیم کے مال کے پاس بھی مت جاؤ (یعنی یتیم کے مال کو استعمال نہ کرو) مگر ایسے طریقے سے جو (اُس کے حق میں) بہتر ہو، یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے (اور اس کے اندر سمجھ پیدا ہو جائے) اور عہد (جائز وعدہ) کو پورا کیا کرو؛ بے شک (ایسے) وعدے کے بارے میں (تم سے) پوچھ تاچھ ہونے والی ہے۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ (بنی اسرائیل)

◀ ناپ تول پورا پورا کرو: آیت نمبر:۳۵ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب کسی کو کوئی چیز پیمانے سے ناپ کر دو، تو پورا ناپو اور تولنے کے لیے صحیح ترازو استعمال کرو، یہی طریقہ درست ہے اور اسی کا انجام بہتر ہے۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ (بنی اسرائیل)

◀ قیامت میں کان، آنکھ اور دِل کے بارے میں سوال ہوگا: آیت نمبر:۳۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جس بات کا تمھیں یقین نہ ہو (اُسے سچ سمجھ کر) اُس کے پیچھے مت پڑو، یقین رکھو کہ کان، آنکھ اور دِل سب کے بارے میں (تم سے) سوال ہوگا۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ﴿۷۹﴾ (بنی اسرائیل)

◀ پانچوں وقت کی نماز کا اہتمام کرو: آیت نمبر:۷۸، ۷۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (اے پیغمبر!) سورج ڈھلنے کے وقت سے لے کر رات کے اندھیرے تک نماز قائم کرو اور فجر کے وقت قرآن پڑھنے کا اہتمام کرو، یاد رکھو کہ فجر کی تلاوت میں (فرشتوں کا) مجمع حاضر ہوتا ہے اور رات کے کچھ حصے میں تہجد پڑھا کرو جو تمھارے لیے ایک نفلی عبادت ہے۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ (مریم)

◀ آخرت میں اللہ کے نیک بندوں کا اکرام اور نافرمانوں کا انجام: سورۂ مریم آیت نمبر: ۸۵ تا ۸۷ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (اس دن کو نہ بھولو) جس دن ہم سارے متقی لوگوں کو مہمان بناکر خدائے رحمٰن کے پاس جمع کریں گے اور مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح ہنکا کر دوزخ کی طرف لے جائیں گے، (اس دن) لوگوں کو کسی کی سفارش کرنے کا اختیار بھی نہیں ہوگا، سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے خدائے رحمٰن سے کوئی اجازت حاصل کرلی ہو۔

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾ (طه)

◀ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے: سورۂ طٰہٰ آیت نمبر: ۱۵ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: یقین رکھو کہ قیامت کی گھڑی آنے والی ہے، میں اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ ملے۔

وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾ (طه)

◀ جادوگر کو کبھی کام یابی نہیں ملتی: آیت نمبر: ۶۹ میں اللہ تعالیٰ میں فرماتے ہیں: جادوگر چاہے کہیں چلا جائے، اسے کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ﴿٨١﴾ (طه)

◀ غلط طریقے سے کمائی کا انجام تباہی و بربادی ہے: آیت نمبر: ۸۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو پاکیزہ رزق ہم نے تمھیں عطا کیا ہے، اس میں سے کھاؤ اور اس میں حد سے آگے نہ بڑھو، جس کے نتیجے میں تم پر میرا غضب نازل ہوجائے اور جس کسی پر میرا غضب نازل ہوجاتا ہے، وہ تباہ ہو کر رہتا ہے۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾
(طه)

◀ دنیا صرف چند روز کی زندگی ہے: آیت نمبر: ۱۰۲ تا ۱۰۴ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: جس دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن ہم سارے مجرموں کو گھیر کر اس طرح جمع کریں گے کہ وہ نیلے پڑے ہوں گے (یعنی انتہائی بدصورت ہوں گے)، آپس میں بات چیت کر رہے ہوں گے کہ تم (قبروں میں یا دنیا میں) دس دن سے زیادہ نہیں ٹھہرے، جس (دنیا کی زندگی کے) بارے میں وہ باتیں کریں گے، اس کی حقیقت ہمیں خوب معلوم ہے، جب کہ ان میں سب سے زیادہ صحیح رائے رکھنے والا کہے گا کہ تم ایک دن سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ
فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ
الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ (طه)

◀ قیامت کا حال: آیت نمبر: ۱۰۵ تا ۱۱۲ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: لوگ تم سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں (کہ قیامت میں ان کا کیا حال ہوگا؟) جواب میں کہہ دو کہ میرا پروردگار (ایسی قدرت رکھتا ہے کہ) ان کو دھول کی طرح اڑا دے گا اور زمین کو ایسا ہموار چٹیل میدان بناکر چھوڑے گا کہ اس میں تمھیں نہ کوئی ناہمواری نظر آئے گی اور نہ کوئی بلندی، اس دن سب کے سب ایک آواز دینے والے کے پیچھے اس طرح چلے آئیں گے کہ اس کے سامنے (کسی کا) کوئی ٹیڑھا پن نہ رہے گا (جیسے دنیا میں الٹی سیدھی باتیں کرتے تھے، اب وہ ایسی باتیں نہیں کرسکیں گے) اور خدائے رحمٰن کے آگے تمام آوازیں دب کر رہ جائیں گی چناں چہ تمھیں پاؤں کی سرسراہٹ (یعنی پاؤں چلنے کی آواز) کے سوا کچھ سنائی نہیں دے گا، اس دن کسی کی سفارش کام نہیں آئے گی، سوائے اس شخص (کی سفارش) کے جسے خدائے رحمٰن نے اجازت دے دی ہو اور جس کے بولنے پر وہ راضی ہو، وہ اللہ لوگوں کی ساری اگلی پچھلی باتوں کو جانتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے علم کا احاطہ نہیں کرسکتے (یعنی اللہ تعالیٰ کو کتنا علم ہے؟ وہ انھیں کبھی معلوم نہیں ہوسکتا) اور (اس دن) سارے کے سارے چہرے ہمیشہ زندہ اور باقی رہنے والے اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہوں گے اور جو کوئی ظلم کا بوجھ اٹھا کر لائے گا، وہ ناکام ہوگا اور جس نے نیک عمل کیے ہوں گے، جب کہ وہ مومن بھی ہو، تو اسے نہ کسی زیادتی کا خوف ہوگا اور نہ کسی حق تلفی کا (یعنی ایسا شخص کامیاب ہوجائے گا)۔

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَٰلِكَ
الْيَوْمَ تُنْسَىٰ ﴿١٢٦﴾
(طه)

◀ قرآنی احکامات پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے روزی میں تنگی اور آخرت میں عذاب ہوگا: آیت نمبر: ۱۲۴ تا ۱۲۶ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص میری نصیحت سے منہ موڑے گا، تو اس کو بڑی تنگ زندگی ملے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے، وہ کہے گا کہ یارب! تونے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا، حالاں کہ میں تو آنکھوں والا تھا؟ اللہ کہے گا: اسی طرح ہماری آیتیں تیرے پاس آئی تھیں، مگر تو نے انھیں بھلا دیا اور آج اسی طرح تجھے بھلا دیا جائے گا۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ (طه)

◀ نماز کی پابندی کرنے کے ساتھ ساتھ گھر والوں کو بھی نماز کا حکم کرو: آیت نمبر: ۱۳۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس کے پابند رہو۔

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (الانبیاء)

◀ شریعت کا حکم معلوم نہ ہونے پر کسی جانکار عالم سے معلوم کرو: سورۂ انبیاء آیت نمبر: ۷ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اگر تمھیں خود علم نہیں ہے، تو نصیحت کا علم رکھنے والوں سے پوچھ لو۔

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝۴۷ (الانبیاء)

◀ قیامت کے دن کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا: آیت نمبر: ۴۷ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ہم قیامت کے دن ایسی ترازویں لارکھیں گے جو سراپا انصاف ہوں گی، چناں چہ کسی پر کوئی ظلم نہیں ہوگا اور اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا، تو ہم اسے (قیامت کے دن سب کے) سامنے لے آئیں گے اور حساب لینے کے لیے ہم کافی ہیں۔

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝۹۲ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝۹۳ (الانبیاء)

◀ تمام انسانوں کا رب ایک اللہ ہے: آیت نمبر: ۹۲، ۹۳ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: (لوگو!) یقین رکھو کہ یہ (دین جس کی یہ تمام انبیاء دعوت دیتے رہے ہیں) تمھارا دین ہے جو ایک ہی دین ہے اور میں تمھارا پروردگار ہوں، لہٰذا تم میری عبادت کرو اور لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بانٹ لیا، (مگر) سب ہمارے پاس (موت کے بعد) لوٹ کر آنے والے ہیں۔

يَوْمَ نَطْوِى السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝۱۰۴ (الانبیاء)

◀ قیامت کا آنا؛ اللہ کا سچا وعدہ ہے: آیت نمبر: ۱۰۴ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اس دن (کا دھیان رکھو) جب ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے، جس طرح لکھے ہوئے مضامین کا کاغذ لپیٹ دیا جاتا ہے (اور) ہم نے جس طرح پہلی بار پیدا کیا (اسی طرح آسانی سے) اس کو دوبارہ پیدا کر دیں گے، یہ ہمارے ذمے ایک وعدہ ہے اور ہم ضرور اس کو پورا کریں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝۱۴ (الحج)

◀ اچھے کام کرنے والے مومن بندوں کے ساتھ اللہ کا وعدہ: آیت نمبر: ۱۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انھوں نے نیک عمل کیے ہیں، اللہ تعالیٰ یقیناً ان کو ایسے باغات میں داخل کریں گے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یقیناً اللہ ہر وہ کام کرتا ہے، جس کا ارادہ کر لیتا ہے (کوئی اسے روک نہیں سکتا)۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۵۸ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝۵۹ (الحج)

◀ اللہ کے راستے میں جان و مال خرچ کرنے والوں کے لیے بہترین بدلہ: آیت نمبر: ۵۸، ۵۹ میں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں جان و مال خرچ کرنے والوں کے لیے بہترین بدلے اور جنت کا وعدہ ہے: جو لوگ دین کی حفاظت و سربلندی کے لیے اپنا گھر بار چھوڑ کر دین کی محنت اور اللہ کے کلمے کو بلند کرنے کے لیے نکلتے ہیں اور اپنا جان اور مال لگاتے ہیں، آخرت میں اللہ تعالیٰ انھیں ان کی رضامندی کے مطابق بہترین بدلہ اور جنت میں داخلہ عطا فرمائے گا، اس لیے ایمان والوں کو اللہ کی راہ میں جان و مال خرچ کرنے سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۶۵ (الحج)

◀ اللہ نے کائنات کی ساری چیزوں کو انسانوں کے کام میں لگا رکھا ہے: آیت نمبر: ۶۵ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے زمین کی ساری چیزیں تمھارے کام میں لگا رکھی ہیں اور وہ کشتیاں بھی جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں اور اس نے آسمان کو اس طرح تھام رکھا ہے کہ وہ اس کی اجازت کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا، حقیقت یہ ہے کہ (یہ سب چیز اللہ نے تمھاری ضرورت کے لیے بنا رکھی ہے، اس لیے کہ) اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کا برتاؤ کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۟﴿۵۱﴾ (المؤمنون)

◀ حلال رزق کھاؤ اور نیک عمل کرو: سورۂ مؤمنون آیت نمبر:۵۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزوں میں سے (جو چاہو) کھاؤ اور نیک عمل کرو یقین رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو، مجھے اُس کا پورا پورا علم ہے۔

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ (المؤمنون)

◀ برائی کا جواب اچھائی سے دینا چاہیے: آیت نمبر:۹۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تم برائی کو ایسے طریقے سے دور کرتے رہو، جو (طریقہ) بہت ہی اچھا ہو۔

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ (المؤمنون)

◀ قیامت کے دن رشتے ناطے کام نہیں آئیں گے: آیت نمبر:۱۰۱تا۱۰۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: پھر جب صور پھونکا جائے گا، تو اُس دن نہ ان کے درمیان رشتے ناتے باقی رہیں گے اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا، اُس وقت جن کے (اعمال کے) پلڑے بھاری نکلے، تو وہی ہوں گے جو کامیابی پائیں گے اور جن کے (اعمال کے) پلڑے ہلکے پڑ گئے، تو یہ وہ لوگ ہوں گے، جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈال رکھا تھا (اور) وہ دوزخ میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ (النور)

◀ ایمان والوں میں برائی عام کرنے والوں کا انجام: سورۂ نور آیت نمبر:۱۹ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: یاد رکھو کہ جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیلے، اُن کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ (النور)

◀ بے حیائی اور برائی کی ترغیب دینا شیطان کا کام ہے: آیت نمبر:۲۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ایمان والو! تم شیطان کے پیچھے پیچھے مت چلو اور اگر کوئی شخص شیطان کے پیچھے چلتا ہے، تو (سن لو!) شیطان (کا کام) تو ہمیشہ بے حیائی اور برائی کا حکم کرنا ہی ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی، تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک نہ ہوتا، لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے، پاک صاف کر دیتا ہے اور اللہ ہر بات سنتا، ہر چیز جانتا ہے۔

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ (النور)

◀ معاف کرنے والے کو اللہ بھی معاف کر دیتا ہے: آیت نمبر: ۲۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تم میں سے جو لوگ اہلِ خیر ہیں اور مالی وسعت رکھتے ہیں، وہ ایسی قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں، مسکینوں اور اللہ کے راستے میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہیں دیں گے اور اُنھیں چاہیے کہ معافی اور درگذر سے کام لیں، کیا تمھیں یہ پسند نہیں ہے کہ اللہ تمھاری خطائیں بخش دے؟ اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ (النور)

◀ تہمت لگانے والوں کا انجام: سورۂ نور آیت نمبر: ۲۳، ۲۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یاد رکھو کہ جو لوگ پاک دامن بھولی بھالی مسلمان عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں، اُن پر دُنیا اور آخرت میں پھٹکار پڑ چکی ہے اور اُن کو اُس دن زبردست عذاب ہوگا، جس دن خود اُن کی زبانیں، اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں؛ اُن کے خلاف ان کے کیے ہوئے کاموں کی گواہی دیں گے، جو وہ (دنیا میں) کرتے رہے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ (النور)

◀ کسی کے گھر جانے سے پہلے اجازت لینا چاہیے: آیت نمبر: ۲۷، ۲۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں اُس وقت تک داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو اور اُن میں بسنے والوں کو سلام نہ کر لو، یہی طریقہ تمھارے لیے بہتر ہے، اُمید ہے کہ تم (اس نصیحت کا) خیال رکھو گے اور اگر تم اُن گھروں میں کسی کو نہ پاؤ تب بھی اُن میں اُس وقت تک داخل نہ ہو، جب تک تمھیں اجازت نہ دے دی جائے اور اگر تم سے (گھر کے اندر سے) کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ، تو واپس چلے جاؤ، یہی تمھارے لیے پاکیزہ ترین طریقہ ہے اور تم جو عمل بھی کرتے ہو، اللہ کو اُس کا پورا پورا علم ہے۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

◀ اپنی نظروں اور شرم گاہوں کی حفاظت کرو: سورۂ نور آیت نمبر: ۳۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مومن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہی اُن کے لیے پاکیزہ ترین طریقہ ہے، وہ جو کام کرتے ہیں، اللہ اُن سب سے پوری طرح باخبر ہے۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ
لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ (الفرقان)

◀ بُرے سے دوستی کا انجام: سورۂ فرقان آیت نمبر: ۲۷ تا ۲۹ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: (وہ دن ایسا ہوگا) جس دن ظالم (حسرت سے) اپنے ہاتھوں کو کاٹ کھائے گا اور کہے گا: کیا اچھا ہوتا کہ میں رسول کے ساتھ دین کے راستے پر لگ لیتا! ہائے میری بربادی! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا! میرے پاس نصیحت آچکی تھی، مگر اس (دوست) نے مجھے اس سے بھٹکا دیا اور شیطان تو ہے ہی ایسا کہ وقت پڑنے پر انسان کو بے یار و مددگار چھوڑ جاتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِىْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً
مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِىَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ (الفرقان)

◀ اللہ کی قدرت: آیت نمبر: ۴۷ تا ۴۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے رات کو لباس بنایا اور نیند کو سراپا سکون اور دن کو دوبارہ (نیند سے) اٹھ کھڑے ہونے کا ذریعہ بنا دیا اور وہی اللہ ہے جس نے اپنی رحمت (یعنی بارش) سے پہلے ہوائیں بھیجیں جو (بارش کی) خوش خبری لے کر آتی ہیں اور (اللہ فرماتے ہیں) ہم نے ہی آسمان سے پاکیزہ پانی اُتارا ہے تا کہ ہم اس کے ذریعے مردہ زمین کو زندگی بخشیں اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو اس سے سیراب کریں۔

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ (الفرقان)

◀ نسبی اور سسرالی رشتے اللہ تعالیٰ بناتا ہے: آیت نمبر: ۵۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وہی (اللہ) ہے جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا، پھر اس کو نسبی اور سسرالی رشتے عطا کیے ہیں اور تمھارا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَىِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾ (الفرقان)

◀ ہمیشہ زندہ رہنے والے اللہ پر بھروسہ رکھو: آیت نمبر: ۵۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تم اس (اللہ کی) ذات پر بھروسہ رکھو جو زندہ ہے، جسے کبھی موت نہیں آئے گی اور اسی کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لیے کافی ہے۔

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ (الفرقان)

◀ رات و دن کا ایک دوسرے کے پیچھے آنا اللہ کی نشانی ہے: آیت نمبر: ۶۲ میں اللہ تعالیٰ یہ خبر دیتے ہیں: وہی (اللہ) ہے جس نے رات اور دن کو ایسا بنایا کہ وہ ایک دوسرے کے پیچھے چلے آتے ہیں، (مگر یہ اللہ کی قدرت کی ساری باتیں) اس شخص کے لیے (کام کی ہیں) جو (ان چیزوں میں غور و فکر کر کے) نصیحت حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو یا شکر ادا کرنا چاہتا ہو۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ
﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا
لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاَنْجَيْنَا
مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ (الشعراء)

◀ حق پر رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مدد ضرور آتی ہے: سورۂ شعراء آیت نمبر: ۵۲ تا ۶۷ میں یہ خوش خبری دی گئی ہے کہ ہر تکلیف کے بعد راحت آتی ہے: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے فرعون کے ظلم کو برداشت کیا اور ایمان پر جمے رہے تو اللہ تعالیٰ نے انھیں بہت سے انعامات سے نوازا، اُن کے لیے دریا میں راستے بنا دیے، ان کے دشمن فرعون کو اسی دریا میں ڈبو دیا اور پھر ان کو اسی ملک میں بادشاہت عطا فرمادی، جب انسان دین کے لیے تکلیف اٹھاتا ہے اور اسلامی احکام پر عمل کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی زمین کا وارث و مالک بنا دیتا ہے، لہٰذا دین کی محنت کرنے میں آنے والی رکاوٹوں سے گھبرانا نہیں چاہیے اور اللہ سے مدد کی امید رکھنی چاہیے۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ (النمل)

◀ **قیامت کا منظر:** سورۂ نمل آیت نمبر: ۸۷، ۸۸ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: جس دن صور پھونکا جائے گا، تو آسمانوں اور زمینوں کے سب رہنے والے گھبرا اٹھیں گے، سوائے ان کے جنھیں اللہ چاہے گا اور سب اس کے پاس جھکے ہوئے حاضر ہوں گے، تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو سمجھتے ہو کہ یہ اپنی جگہ جمے ہوئے ہیں، حالاں کہ وہ اس طرح پھر رہے ہوں گے جیسے بادل پھرتے ہیں، یہ سب اللہ کی کاری گری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط طریقے سے بنایا ہے، یقیناً اسے پوری خبر ہے کہ تم کام کرتے ہو۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ (النمل)

◀ **نیکی پر انعام اور برائی پر سزا:** آیت نمبر: ۸۹، ۹۰ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو کوئی نیکی لے کر آئے گا اسے اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور ایسے لوگ اس دن ہر قسم کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے اور جو کوئی برائی لے کر آئے گا، تو ایسے لوگوں کو منہ کے بل آگ میں ڈال دیا جائے گا تمھیں کسی اور بات کی نہیں، اُن ہی اعمال کی سزا دی جائے گی جو تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ؗ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ (النمل)

◀ **داعی کا کام سیدھی راہ دکھانا ہے:** آیت نمبر: ۹۱، ۹۲ میں تعالیٰ کا ارشاد ہے: (اے پیغمبر! ان سے کہہ دو کہ) مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ میں اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اس شہر کو حرمت بخشی ہے اور ہر چیز کا مالک وہی ہے اور مجھے یہ حکم ملا ہے کہ میں فرماں برداروں میں شامل رہوں اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں، اب جو شخص ہدایت کے راستے پر آئے، وہ اپنے ہی فائدے کے لیے راستے پر آئے گا اور جو گمراہی اختیار کرے، تو کہہ دینا کہ میں تو بس اُن لوگوں میں سے ہوں جو خبردار کرتے ہیں۔

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ (القصص)

◀ **دنیا کی زیب وزینت بہت معمولی چیز ہے:** سورۂ قصص آیت نمبر: ۶۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تم کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے، وہ دنیوی زندگی کا خزانہ اور اس کی خوب صورتی ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ کہیں زیادہ بہتر اور کہیں زیادہ باقی رہنے والا ہے، کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے؟

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾ (القصص)

◀ **توبہ کر کے ایمان لانے اور اچھے کام کرنے والے ضرور کامیاب ہوں گے:** آیت نمبر: ۶۷ میں اللہ فرماتے ہیں: یقیناً جن لوگوں نے توبہ کر لی اور ایمان لے آئے اور نیک عمل کیے، تو پوری امید ہے کہ وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جنھیں کامیابی حاصل ہو گی۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ (القصص)

◀ **دنیا و آخرت میں ساری تعریف کے لائق اللہ ہی ہے:** آیت نمبر: ۷۰ میں اللہ کا فرمان ہے: اللہ وہی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تعریف اسی کی ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور حکم اسی کا چلتا ہے اور اسی کی طرف تم سب واپس بھیجے جاؤ گے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ (القصص)

◀ **رات دن کا آنا جانا اللہ کی بڑی نعمت ہے:** آیت نمبر: ۷۱ تا ۷۳ میں اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں: (اے پیغمبر! ان سے) کہو: ذرا یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تم پر رات کو ہمیشہ کے لیے قیامت کے دن تک باقی رکھے تو اللہ کے سوا کون معبود (ایسا) ہے جو تمھارے پاس روشنی لے کر آئے؟ بھلا کیا تم سنتے نہیں ہو؟ کہو: ذرا یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تم پر دن کو ہمیشہ کے لیے قیامت کے دن تک باقی رکھے، تو اللہ کے علاوہ کون معبود ہے، جو تمھیں وہ رات لا کر دے دے، جس میں تم سکون حاصل کر سکو؟ بھلا کیا تمھیں سمجھ میں نہیں آتا، اسی نے اپنی رحمت سے تمھارے لیے رات بھی بنائی ہے اور دن بھی تاکہ تم رات میں آرام کرو اور دن میں روزی تلاش کرو اور (یہ ساری چیزیں اس لیے دی ہیں) تاکہ تم اللہ کا شکر ادا کرو۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ (القصص)

◀ **اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا:** آیت نمبر: ۷۷ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اللہ نے تمھیں جو کچھ دے رکھا ہے، اس کے ذریعے آخرت والا گھر بنانے کی کوشش کرو اور دنیا میں سے اپنے حصے کو (آخرت میں لے جانے کے لیے) مت بھولو اور اللہ نے جس طرح تم پر احسان کیا ہے، تم بھی احسان کرو اور زمین میں فساد مچانے کی کوشش نہ کرو، یقین جانو اللہ فساد مچانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ
فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝٩ (الروم)

◄ پچھلی امتوں سے عبرت حاصل کرو: سورۂ روم آیت نمبر:۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تا کہ وہ یہ دیکھتے کہ ان سے پہلے جو لوگ تھے،ان کا انجام کیسا ہوا؟وہ طاقت میں ان سے زیادہ مضبوط تھے اور انھوں نے زمین کو بھی جوتا تھا اور جتنا اِن لوگوں نے اسے آباد کیا،اس سے زیادہ انھوں نے اس کو آباد کیا تھا اور اُن کے پاس ان کے پیغمبر کھلے کھلے دلائل لے کر آئے تھے،چناں چہ اللہ تو ایسا نہیں تھا کہ ان پر ظلم کرے،لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝١٧ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝١٨ (الروم)

◄ صبح و شام اور دوپہر میں اللہ کی تسبیح کرو: آیت نمبر:۱۷، ۱۸میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:لہٰذا اللہ کی تسبیح کرو اس وقت بھی،جب تمھارے پاس شام آتی ہے اور اس وقت بھی جب تم پر صبح طلوع ہوتی ہے اور اسی کی حمد ہوتی ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور سورج ڈھلنے کے وقت بھی اور اس وقت بھی جب تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝٣٧ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٣٨ (الروم)

◄ رشتہ دار، مسکین اور مسافروں پر خرچ کرنا بڑی بھلائی ہے: آیت نمبر:۳۷، ۳۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: کیا انھوں نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے،رزق کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے،اس میں یقیناً ان لوگوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں جو ایمان لائیں،لہٰذا تم رشتہ دار کو ان کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو بھی،جو لوگ اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں،ان کے لیے یہ بہتر ہے اور وہی کامیابی پانے والے ہیں۔

وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ۝٣٩ (الروم)

◄ سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے: آیت نمبر:۳۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:یہ جو تم سود دیتے ہو تا کہ وہ لوگوں کے مال میں شامل ہو کر بڑھ جائے،تو وہ اللہ کے نزدیک بڑھتا نہیں ہے اور جو زکوٰۃ تم اللہ کو خوش کرنے کے ارادے سے دیتے ہو،تو ان ہی لوگوں کو کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا(یعنی سود لینے اور دینے سے آخر کار مال میں ضرور کمی آئے گی اور زکوٰۃ دینے سے مال میں خوب برکت ہوگی)۔

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝٢٧ (لقمان)

◄ اللہ تعالیٰ کی بڑائی ہمیشہ باقی رہے گی: سورۂ لقمان آیت نمبر:۲۷ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:زمین میں جتنے درخت ہیں،اگر وہ قلم بن جائیں اور یہ جو سمندر ہے،اس کے علاوہ سات سمندر اس کے ساتھ اور مل جائیں(اور وہ روشنائی بن کر اللہ کی بڑھائی لکھیں) تب بھی اللہ کی باتیں(اور اللہ کی تعریف) ختم نہیں ہوں گی،حقیقت یہ ہے کہ اللہ حکومت کا بھی مالک ہے اور حکمت کا بھی مالک ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝٣٤
(لقمان)

◄ پانچ چیزوں کا یقینی علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے: آیت نمبر:۳۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:یقیناً(قیامت آنے کے) وقت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے،وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے پیٹ میں کیا ہے اور کسی شخص کو یہ پتہ نہیں کہ وہ کل کیا کمائے گا اور نہ کسی شخص کو یہ پتہ ہے کہ کون سی زمین میں اسے موت آئے گی، بے شک اللہ ہر چیز کا مکمل علم رکھنے والا،ہر بات سے پوری طرح باخبر ہے۔

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ (الاحزاب)

◀ عورتیں بلا مجبوری اور عذر کے گھر سے باہر نہ نکلیں: سورۂ احزاب آیت نمبر: ۳۳ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (اے عورتو!) تم اپنے گھروں میں قرار کے ساتھ رہو (یعنی گھروں کے اندر ہی رہو) اور (غیر مردوں کو اپنا) بناؤ سنگھار دکھاتی نہ پھرو، جیسا کہ پہلی جاہلیت میں (یعنی نبی ﷺ کو نبی بنائے جانے سے پہلے کے زمانے میں) دکھایا جاتا تھا اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝۳۶ (الاحزاب)

◀ اللہ و رسول کے حکم کی نافرمانی کرنا کھلی گمراہی ہے: آیت نمبر: ۳۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے دیں، تو کسی مومن مرد اور مومن عورت کو اپنے معاملے (کا فیصلہ کرنے) میں کوئی اختیار باقی نہیں ہے اور جس کسی نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، وہ کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝۴۱ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۴۲ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝۴۳ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝۴۴ (الاحزاب)

◀ اللہ کا ذکر صبح و شام کثرت سے کرو: آیت نمبر: ۴۱ تا ۴۴ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو، وہی ہے جو خود بھی تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تا کہ وہ تمھیں (جہالت کی) اندھیروں سے نکال کر (علم کی) روشنی میں لے آئے اور وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے، جس دن مومن لوگ اللہ سے (جنت میں) ملیں گے، اس دن ان کا استقبال سلام سے ہوگا اور اللہ نے ان کے لیے باعزت انعام تیار کر رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝۶۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۷۰ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۷۱ (الاحزاب)

◀ سچی بات کہنے سے اعمال اچھے اور گناہ معاف ہوں گے: آیت نمبر: ۶۹ تا ۷۱ میں اللہ تعالیٰ نصیحت فرماتا ہے: اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ بن جانا، جنھوں نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ستایا تھا، پھر اللہ نے ان کو ان باتوں سے بری کر دیا، جو ان لوگوں نے (موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں) کہی تھیں اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے رتبے والے تھے، اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی سچی بات کہا کرو، اللہ تمھارے فائدے کے لیے تمھارے کام سنوار دے گا اور تمھارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، اس نے وہ کامیابی حاصل کر لی جو زبردست کامیابی ہے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ؗ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝۳۷ (سبا)

◀ نیک کام کرنے والے مومن بندوں کے لیے جنّت کے بالاخانوں میں گھر: سورۂ سبا آیت نمبر: ۳۶، ۳۷ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: (اے پیغمبر!) کہہ دو کہ میرا پروردگار جس کے لیے چاہتا ہے، رزق کی زیادتی کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگی کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ اس بات کو سمجھتے نہیں ہیں اور نہ تمھارے مال تمھیں اللہ سے قریب کرتے ہیں نہ تمھاری اولاد، ہاں! مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے، تو ایسے لوگوں کو ان کے عمل کا دوہرا ثواب ملے گا اور وہ (جنت کے) بالاخانوں میں چین سے رہیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۵ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۶ (فاطر)

◀ شیطان انسان کا دشمن ہے: سورۂ فاطر آیت نمبر: ۵، ۶ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اے لوگو! یقین جانو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، لہٰذا تمھیں یہ دنیوی زندگی ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ اللہ کے معاملے میں تمھیں وہ (شیطان) دھوکے میں ڈالنے پائے جو بڑا دھوکے باز ہے، یقین جانو کہ شیطان تمھارا دشمن ہے، اس لیے اس کو دشمن ہی سمجھتے رہو، وہ تو اپنے ماننے والوں کو جو دعوت دیتا ہے، وہ اس لیے دیتا ہے تا کہ وہ لوگ جہنمیوں میں سے ہو جائیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۱۵ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۶ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝۱۷ (فاطر)

◀ اللہ غنی ہے اور تمام مخلوق اس کی محتاج ہے: آیت نمبر: ۱۵ تا ۱۷ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز اور ہر تعریف کا مستحق ہے، اگر وہ چاہے تو تم سب کو ختم کر دے اور ایک نئی مخلوق وجود میں لے آئے اور یہ کام اللہ کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝۱۸ (فاطر)

◀ قیامت کے دن کوئی کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا: آیت نمبر: ۱۸ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: (قیامت کے دن) کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جس کسی پر بڑا بوجھ لدا ہوا ہو، وہ اگر کسی اور کو اس کے اٹھانے کی دعوت دے گا، تو اس میں سے کچھ بھی اٹھایا نہیں جائے گا، چاہے وہ (جسے بوجھ اٹھانے کی دعوت دی گئی تھی) کوئی قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، (اے پیغمبر!) تم اُن ہی لوگوں کو خبردار کر سکتے ہو، جو اپنے پروردگار کو دیکھے بغیر اس سے ڈرتے ہوں اور جنھوں نے نماز قائم کی ہو اور جو شخص (ایمان لا کر) پاک ہوتا ہے، وہ اپنے ہی فائدے کے لیے پاک ہوتا ہے اور آخر کار سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ (یٰس)

◀ اللہ کے بتائے ہوئے احکام پر چلنا ہی سیدھا راستہ ہے : سورۂ یٰس آیت نمبر:۶۰، ۶۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے آدم کے بیٹو! کیا میں نے تمھیں یہ تاکید نہیں کر دی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا، وہ تمھارا کھلا دشمن ہے اور تم میری عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ (یٰس)

◀ بدن کے اعضا قیامت کے دن گواہی دیں گے : آیت نمبر: ۶۵ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: آج (یعنی قیامت کے دن) ہم اُن کے منہ پر تالا لگادیں گے، اُن کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور اُن کے پاؤں اس کی گواہی دیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ (یٰس)

◀ اللہ کے لیے دوبارہ زندہ کرنا کوئی مشکل کام نہیں: آیت نمبر:۷۷ تا ۷۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: کیا انسان نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا تھا؟ پھر اچانک وہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے والا بن گیا، ہمارے بارے میں وہ باتیں بناتا ہے اور خود اپنی پیدائش کو بھلا بیٹھا ہے، کہتا ہے کہ: ان ہڈیوں کو کون زندگی دے گا جب کہ وہ گل چکی ہوں گی؟ کہہ دو کہ ان کو وہی زندگی دے گا جس نے انھیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ (اللہ) پیدا کرنے کا ہر کام جانتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ (ص)

◀ گمراہ لوگوں کے لیے سخت عذاب: سورۂ ص آیت نمبر:۲۶ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: یقین رکھو کہ جو لوگ اللہ کے (بتائے ہوئے) راستے سے بھٹک جاتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے، کیوں کہ انھوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا تھا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ڰ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ (ص)

◀ داعی دعوت کے دوران توحید کی خوب دعوت دے: آیت نمبر:۶۵، ۶۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (اے پیغمبر!) کہہ دو کہ میں تو ایک خبر دار کرنے والا ہوں اور اُس اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو ایک ہے، جو سب پر غالب ہے، جو تمام آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان موجود ہر چیز کا مالک ہے، جس کا اقتدار سب پر چھایا ہوا ہے، جو بہت بخشنے والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ (الزمر)

◀ اخلاص کے ساتھ کیا ہوا عمل ہی مقبول ہے: سورۂ زمر آیت نمبر:۲ میں یہ اہم بات بتائی گئی ہے کہ عمل کی قبولیت کا مدار اخلاص پر ہے: اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی بہت سی آیات میں بندوں کو اپنی عبادت اخلاص کے ساتھ کرنے کا حکم دیا ہے۔ اخلاص یہ ہے کہ انسان جو بھی نیک کام کرے صرف اللہ کی رضامندی کے لیے کرے، لوگوں کو دکھانے کے لیے یا اپنی شہرت کے لیے نہ کرے۔ اعمال میں اخلاص کو بڑی اہمیت حاصل ہے، کسی بھی نیک عمل کی قبولیت کا مدار اخلاص پر ہے، اخلاص کے بغیر کسی بھی عمل کا ثواب نہیں ملتا۔ اس لیے ہمیں ہر کام کو اخلاص کے ساتھ کرنا چاہیے۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ (الزمر)

◀ صبر کرنے والوں کے لیے بے حساب اجر ہے: آیت نمبر:۱۰ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: (اے نبی!) کہہ دو کہ اے میرے ایمان والے بندو! اپنے پروردگار کا خوف دل میں رکھو، بھلائی اُن ہی کی ہے جنھوں نے اس دنیا میں بھلائی کی ہے اور اللہ کی زمین بہت وسیع ہے، جو لوگ صبر سے کام لیتے ہیں، اُن کا ثواب اُنھیں بے حساب دیا جائے گا۔

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ (الزمر)

◀ ہدایت یافتہ لوگوں کی پہچان: آیت نمبر:۱۷، ۱۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جن لوگوں نے طاغوت (شیطان اور ہر باطل چیز) کی عبادت کرنے سے پرہیز کیا اور انھوں نے اللہ سے دل لگایا ہے، خوش خبری ان ہی کے لیے ہے، لہٰذا میرے اُن بندوں کو خوشی کی خبر سنا دو جو بات کو غور سے سنتے ہیں تو اُس میں جو بہترین ہوتی ہے، اس کی پیروی کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی ہے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں۔

إِنَّآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ (الزمر)

◀ ہدایت کا فائدہ اور گمراہی کا وبال خود انسان ہی کو ہوگا: آیت نمبر:۴۱ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: (اے پیغمبر!) ہم نے لوگوں کے فائدے کے لیے تم پر یہ کتاب برحق نازل کی ہے، اب جو شخص سیدھے راستے پر آجائے گا، وہ اپنی ہی بھلائی کے لیے آئے گا اور جو گمراہی اختیار کرے گا، وہ اپنی گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرے گا۔

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِن سُوٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ۝٤٧ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوا
وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ۝٤٨ فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۚ ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝٤٩
(الزمر)

◀ مال و دولت حاصل ہونے پر اپنا کمال نہ سمجھیں: آیت نمبر:۴۷تا۴۹ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جن لوگوں نے ظلم کیا ہے، اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اُس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی (ہو)، تو قیامت کے دن بدترین عذاب سے بچنے کے لیے وہ سب فدیہ کے طور پر دینے لگیں گے اور اللہ کی طرف سے وہ کچھ ان کے سامنے آجائے گا، جس کا اُنھیں گمان بھی نہیں تھا، اُنھوں نے جو کمائی کی تھی، اُس کی برائیاں اُن کے سامنے ظاہر ہوجائیں گی اور جن باتوں کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے، وہ اُنھیں چاروں طرف سے گھیرلیں گی، پھر انسان (کا حال یہ ہے کہ جب اُس) کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو وہ ہمیں پکارتا ہے، اس کے بعد جب ہم اُسے کسی نعمت سے نوازتے ہیں، تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو مجھے ہنر کی وجہ سے ملی ہے، نہیں! بلکہ یہ آزمائش ہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلٰٓى أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝٥٣ (الزمر)

◀ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے: آیت نمبر:۵۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (اے نبی!) کہہ دو کہ اے میرے وہ بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کر رکھی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو (سچے دل سے توبہ کرلو)، یقین جانو اللہ سارے کے سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، یقیناً وہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔

وَأَنِيبُوٓا إِلٰى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهٗ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝٥٤ (الزمر)

◀ عذاب آنے سے پہلے توبہ کرلو: آیت نمبر:۵۴ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: تم اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہوجاؤ اور اُس کے فرماں بردار بن جاؤ، اس سے پہلے کہ تمھارے پاس عذاب آپہنچے، پھر تمھاری مدد نہیں کی جائے گی۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَآءَ اللّٰهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرٰى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ۝٦٨ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِاْيٓءَ
بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝٦٩ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝٧٠ (الزمر)

◀ قیامت کا منظر: آیت نمبر:۶۸تا۷۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (قیامت کے دن) صور میں پھونک ماری جائے گی، تمام آسمان اور زمین والوں کے ہوش اُڑ جائیں گے، مگر اللہ جس کو چاہے، پھر (کچھ مدت کے بعد) اس (صور) میں دوسری مرتبہ پھونک ماری جائے گی، تو پل بھر میں سب کے سب کھڑے ہو جائیں گے اور (چاروں طرف) دیکھنے لگیں گے اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور نامۂ اعمال رکھ دیا جائے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائیں گے اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائے گا اور اُن پر ذرا ظلم نہ ہوگا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اللہ سب کاموں کو خوب جانتا ہے۔

يٰقَوْمِ إِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّإِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝٣٩ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صٰلِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٤٠ (المؤمن)

◀ آخرت کا گھر ہی اصل ٹھکانا اور رہنے کی جگہ ہے: سورۂ مؤمن آیت نمبر:۳۹، ۴۰ میں اللہ تعالیٰ ایک مومن کی بات نقل کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: اے میری قوم! یہ دُنیوی زندگی تو بس تھوڑا سا مزہ ہے اور یقین جانو کہ آخرت ہی رہنے بسنے کا اصل گھر ہے اور جس شخص نے کوئی برائی کی ہوگی، اُسے اُسی کے برابر بدلہ دیا جائے گا اور جس نے نیک کام کیا ہوگا، چاہے وہ مرد ہو یا عورت، جب کہ وہ مومن ہو، تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے، وہاں اُنھیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝٣٤ وَمَا يُلَقّٰهَآ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝٣٥
(حم سجدہ)

◀ دشمن کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے سے وہ اچھا دوست بن جاتا ہے: سورۂ حم سجدہ آیت نمبر:۳۴، ۳۵ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: نیکی اور بُرائی برابر نہیں ہوتی، تم بُرائی کا مقابلہ ایسے طریقے سے کرو جو بہترین ہو، نتیجہ یہ ہوگا کہ جس کے اور تمھارے درمیان دُشمنی تھی، وہ دیکھتے ہی دیکھتے ایسا ہوجائے گا جیسے وہ جگری دوست ہو اور یہ بات صرف اُن ہی کو عطا ہوتی ہے، جو صبر سے کام لیتے ہیں اور یہ بات اُسی کو عطا ہوتی ہے، جو بڑے نصیبے والا ہو۔

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۸ (الشوریٰ)

◀ قیامت میں ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا: سورۂ شوریٰ آیت نمبر:۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو ظالم لوگ ہیں، اُن کا نہ کوئی رکھوالا ہے اور نہ کوئی مددگار۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝۱۹ (الشوریٰ)

◀ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے: آیت نمبر:۱۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، وہ جس کو چاہتا ہے، رزق دیتا ہے اور وہی ہے جو قوت کا بھی مالک ہے، اقتدار کا بھی مالک ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝۲۰ (الشوریٰ)

◀ دنیا طلب کرنے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں: آیت نمبر:۲۰ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہو، ہم اس کی کھیتی میں اور اضافہ کریں گے اور جو شخص (صرف) دُنیا کی کھیتی چاہتا ہو، ہم اُسے اُسی میں سے دے دیں گے اور (پھر) آخرت میں اُس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝۲۲

(الشوریٰ)

◀ قیامت میں ظالم لوگوں کو اپنی بد اعمالی کا ڈر ہوگا: آیت نمبر: ۲۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: (اُس وقت) تم ان ظالموں کو دیکھو گے کہ انھوں نے جو کمائی کی ہے، اُس (کے وبال) سے ڈرے ہوئے ہوں گے اور وہ (وبال) ان پر پڑکر رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انھوں نے نیک عمل کیے ہیں، وہ جنتوں کی کیاریوں (باغوں) میں ہوں گے، اُنھیں اپنے پروردگار کے پاس وہ سب کچھ ملے گا، جو وہ چاہیں گے، یہی بڑا فضل ہے۔

وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝۲۳ (الشوریٰ)

◀ اللہ تعالیٰ نیکی کی قدر کرتا ہے: آیت نمبر:۲۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جو شخص کوئی بھلائی کرے گا، ہم اُس بھلائی کو اور خوب صورت بنا دیں گے، یقین جانو اللہ بہت بخشنے والا، بڑا قدرداں ہے۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۴ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲۵ (الشوریٰ)

◀ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے پر گناہ معاف کرتا ہے: آیت نمبر:۲۴، ۲۵ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یقیناً وہ اللہ سینوں میں چھپی ہوئی باتوں تک کو جانتا ہے اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو، اُس کا پورا علم رکھتا ہے۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ (الشوریٰ)

◀ نیک کام کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بڑھ کر ثواب دیتے ہیں: آیت نمبر:۲۶ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنھوں نے نیک عمل کیے ہیں، وہ اُن کی دُعا سنتا ہے اور اُنھیں اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۳۶ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝۳۷ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳۸ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝۳۹ (الشوریٰ)

◀ مؤمن بندوں کی صفات: آیت نمبر:۳۶ تا ۳۹ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: غرض تمھیں جو کوئی چیز دی گئی ہے، وہ دنیوی زندگی کا سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ کہیں بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے، اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں اور جو بڑے بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور جب اُن کو غصہ آتا ہے، تو وہ معاف کر دیتے ہیں اور جنھوں نے اپنے پروردگار کی بات مانی ہے اور نماز قائم کی ہے اور اُن کے معاملات آپس کے مشورے سے طے ہوتے ہیں اور ہم نے اُنھیں جو رزق دیا ہے، اُس میں سے وہ (نیکی کے کاموں میں) خرچ کرتے ہیں اور جب اُن پر کوئی زیادتی ہوتی ہے، تو وہ اپنا بچاؤ کرتے ہیں۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝۴۹ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۵۰

(الشوریٰ)

◀ اولاد دینا؛ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے: آیت نمبر:۴۹، ۵۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: سارے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے، وہ جو چاہتا ہے، پیدا کرتا ہے، وہ جس کو چاہتا ہے، لڑکیاں دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے، لڑکے دیتا ہے، یا پھر ان کو ملاجلا کر لڑکے بھی دیتا ہے اور لڑکیاں بھی اور جس کو چاہتا ہے، بانجھ بنا دیتا ہے، یقیناً وہ علم کا بھی مالک ہے، قدرت کا بھی مالک ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ (الحجرات)

◀ دوسروں کا مذاق مت اڑاؤ اور نہ بُرے القاب سے پُکارو: آیت نمبر:۱۱ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے ایمان والو! نہ تو مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ (جن کا مذاق اڑایا جارہے) خود ان (مذاق اڑانے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ (جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے) خود ان (مذاق اڑانے والیوں) سے بہتر ہوں اور تم ایک دوسرے کو طعنہ نہ دیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے القاب سے پکارو، ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا (یعنی کسی مسلمان کے ساتھ یہ نام لگنا کہ یہ گناہ گار ہے) بہت بُری بات ہے اور جو لوگ ان باتوں سے نہ رکیں، تو وہ ظالم لوگ ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ (الحجرات)

◀ بدگمانی سے بچو: آیت نمبر:۱۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو، بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور کسی (کا عیب تلاش کرنے کے لیے اس) کی جاسوسی نہ کرو ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ (الحجرات)

◀ فخر و عزت کی چیز خاندان نہیں؛ تقویٰ ہے: آیت نمبر:۱۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے لوگو! حقیقت یہ ہے کہ ہم نے تم سب کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمھیں مختلف قوموں اور خاندانوں میں اس لیے تقسیم کیا ہے تا کہ تم ایک دوسرے کی پہچان کرسکو، درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے، جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہو، یقین رکھو کہ اللہ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز سے باخبر ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا
لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ (ق)

◀ ہر انسان کے ساتھ نیکی اور بُرائی لکھنے والے دو فرشتے موجود ہوتے ہیں: سورۂ ق آیت نمبر:۱۶تا۲۱ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حقیقت یہ ہے کہ ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے دل میں جو خیالات آتے ہیں، ان کو ہم خوب جانتے ہیں اور ہم اس کی شہ رگ (گردن کی نس) سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں، اس وقت بھی جب (اعمال کو) لکھنے والے دو فرشتے لکھ رہے ہوتے ہیں، ایک دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب بیٹھا ہوتا ہے، انسان کوئی لفظ زبان سے نکال نہیں پاتا مگر اس پر ایک نگراں مقرر ہوتا ہے، ہر وقت (لکھنے کے لیے) تیار اور موت کی سختی سچ مچ آنے ہی والی ہے، (اے انسان) یہ وہ چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا اور صور پھونکا جانے والا ہے، یہ وہ دن ہوگا، جس سے ڈرایا جاتا تھا اور ہر شخص (اس دن) اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہوگا اور ایک گواہی دینے والا۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَ
زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَا
كِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ (الطور)

◀ متقی لوگ جنت میں عیش کے ساتھ رہیں گے : سورۂ طور آیت نمبر:۱۷ تا ۲۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: متقی لوگ بے شک باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے، وہ لطف اٹھا رہے ہوں گے، اس وجہ سے کہ ان کے پروردگار نے انھیں نوازا اور انھیں دوزخ کے عذاب سے بچایا، (ان سے کہا جائے گا کہ) خوب مزے سے کھاؤ پیو، ان اعمال کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے، وہ ایک لائن سے لگے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کی شادی کر دیں گے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی ہے، تو ان کی اولاد کو ہم ان ہی کے ساتھ شامل کر دیں گے اور ان کے عمل میں سے کسی چیز کی کمی نہیں کریں گے اور ہر شخص اپنے اعمال میں گرفتار رہے گا اور ہم انھیں (یعنی ان جنت والوں کو) ایک کے بعد ایک پھل اور گوشت جو بھی ان کا دل چاہے گا دیتے چلے جائیں گے، وہاں وہ ایسے شراب کے جام پر (دل لگی کرتے ہوئے) چھینا جھپٹی کر رہے ہوں گے، جس میں نہ کوئی بے ہودگی ہوگی اور نہ کوئی گناہ ہوگا اور ان کے آس پاس وہ نوجوان پھر رہے ہوں گے جو ان ہی (کی خدمت) کے لیے خاص ہوں گے، (وہ) ایسے (خوب صورت ہوں گے) جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر حالات پوچھیں گے، کہیں گے کہ ہم جب اپنے گھر والوں (یعنی دنیا) میں تھے، تو ڈرے سہمے رہتے تھے، آخر اللہ نے ہم پر بڑا احسان فرمایا اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالیا، ہم اس سے پہلے اُس (اللہ) سے دعائیں مانگا کرتے تھے (کہ ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا)، حقیقت یہ ہے کہ وہی (اللہ) بڑا احسان کرنے والا، بہت مہربان ہے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ
تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ
الْمُنْشِــُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ (الواقعہ)

◀ کھیتی، پانی اور آگ اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمتیں ہیں : سورۂ واقعہ آیت نمبر:۶۳ تا ۷۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اچھا یہ بتاؤ کہ جو کچھ تم زمین میں بوتے ہو، کیا اسے تم اگاتے ہو، یا اگانے والے ہم ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر ڈالیں، جس پر تم تعجب کرتے رہ جاؤ کہ ہم تو قرض دار رہ گئے بلکہ ہم بالکل ہی محروم رہ گئے، اچھا یہ بتاؤ کہ یہ پانی جو تم پیتے ہو، کیا اسے بادلوں سے تم نے اتارا ہے، یا اتارنے والے ہم ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے کڑوا بنا کر رکھ دیں، پھر تم کیوں شکر ادا نہیں کرتے؟ اچھا یہ بتاؤ کہ یہ آگ جو تم جلاتے ہو، کیا اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے، یا پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ ہم نے ہی اس کو نصیحت حاصل کرنے کی چیز اور مسافروں کے لیے فائدے کی چیز بنایا ہے۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ وَفِي
الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ (الحدید)

◀ آسمان و زمین سے بھی چوڑی جنّت حاصل کرنے کے لیے جلدی کرو : سورۂ حدید آیت نمبر:۲۰،۲۱ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: خوب سمجھ لو کہ اس دنیا والی زندگی کی حقیقت بس یہ ہے کہ وہ نام ہے کھیل کود کا، ظاہری سجاوٹ کا، تمھارے ایک دوسرے پر فخر جتانے کا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنے کا، اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش جس سے اگنے والی چیزیں کسانوں کو بہت اچھی لگتی ہیں، پھر وہ اپنا زور دکھاتی ہے پھر تم اس کو دیکھتے ہو کہ پیلی پڑ گئی ہے، پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (ایک تو) سخت عذاب ہے اور (دوسرے) اللہ کی طرف سے بخشش ہے اور خوشنودی اور دنیا والی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا کچھ بھی نہیں ہے، لہٰذا دوڑو اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی سارے آسمانوں اور زمین کی چوڑائی جیسی ہے، یہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جس کو چاہتا ہے، دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا (المجادلة)

◀ مجلس کے آداب کا خیال رکھو: سورۂ مجادلہ آیت نمبر:۱۱ میں اللہ تعالیٰ مجلس کا ادب ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں دوسروں کے لیے گنجائش پیدا کرو (جس میں آنے والوں کو بھی جگہ مل جائے)، تو گنجائش پیدا کر دیا کرو، (آنے والے کو جگہ دے دیا کرو) اللہ تمھارے لیے (جنت میں) وسعت پیدا کرے گا اور جب کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ، تو اُٹھ جایا کرو۔

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٩﴾ (الحشر)

◀ بخل و کنجوسی سے بچنے والا کامیاب ہے: سورۂ حشر آیت نمبر:۹ میں اللہ تعالیٰ کنجوسی کی برائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جو لوگ اپنی طبیعت کی کنجوسی سے محفوظ ہو جائیں، وہی ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ (الحشر)

◀ اللہ کو بھول کر زندگی نہ گذارو: آیت نمبر:۱۸، ۱۹ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ بھال لے کہ کل (قیامت) کے واسطے اُس نے کیا (ذخیرہ) بھیجا (یعنی نیک اعمال میں کوشش کرو جو کہ آخرت کا ذخیرہ ہے) اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تعالیٰ کو تمھارے سب اعمال کی خبر ہے، تم اُن لوگوں کی طرح مت ہو جانا جو اللہ کو بھول بیٹھے تھے، تو اللہ نے انھیں خود اپنے آپ سے غافل کر دیا، وہی لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ ۛۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۛۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣﴾ (الممتحنة)

◀ قیامت کے دن رشتہ ناطہ کام نہیں آئے گا: سورۂ ممتحنہ آیت نمبر:۳ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: تمھارے رشتے دار اور اولاد قیامت کے دن کام نہ آویں گے، خدا ہی تمھارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ تمھارے سب اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٣﴾ (الصف)

◀ داعی کو خود بھی عمل کرنا چاہیے: سورۂ صف آیت نمبر:۲، ۳ میں اللہ تعالیٰ ہدایت دیتے ہیں: اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو، خدا کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ (الجمعة)

◀ موت سے کتنا ہی دور بھاگو، وہ آ کر ہی رہے گی: سورۂ جمعہ آیت نمبر:۸ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے نبی آپ کہہ دو! جس موت سے تم بھاگتے ہو، وہ تم کو پکڑ کر رہے گی، پھر تمھیں اس (اللہ) کی طرف لوٹایا جائے گا، جسے تمام پوشیدہ اور کھلی ہوئی باتوں کا پورا علم ہے، پھر وہ تمھیں بتائے گا کہ تم کیا کچھ کیا کرتے تھے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾ (الجمعة)

◀ جب جمعہ کی اذان ہو جائے، تو کاروبار بند کر دو: آیت نمبر:۹ میں اللہ تعالیٰ جمعہ کی نماز کے متعلق حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز نماز کے لیے اذان کہی جایا کرے، تو تم اللہ کی یاد کی طرف چل پڑا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو، یہ تمھارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم کو کچھ سمجھ ہو۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ (الجمعة)

◀ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد کاروبار کر سکتے ہیں: آیت نمبر:۱۰ میں اللہ تعالیٰ تاجروں کو ہدایت دیتے ہیں: جب (جمعہ کی) نماز پوری ہو چکے، تو تم زمین میں چلو پھرو اور خدا کی روزی تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١١﴾ (المنافقون)

◀ اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے موت آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو: سورۂ منافقون آیت نمبر:۹، ۱۰، ۱۱ میں اللہ تعالیٰ یہ نصیحت کرتے ہیں: اے ایمان والو! تمھاری دولت اور تمھاری اولاد تمھیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں اور جو لوگ ایسا کریں گے، وہ بڑے نقصان کا معاملہ کرنے والے ہوں گے اور ہم نے تمھیں جو رزق دیا ہے، اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کے پاس موت آجائے تو وہ یہ کہے کہ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے تھوڑی دیر کے لیے مہلت کیوں نہ دے دی کہ میں خوب صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا اور جب کسی شخص کا معین وقت آجائے گا تو اللہ اسے ہرگز مہلت نہیں دے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤﴾ (التغابن)

◀ انسان کائنات کی سب سے خوبصورت مخلوق ہے: سورۂ تغابن آیت نمبر:۳، ۴ میں اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اور تمھاری صورتیں بنائی ہیں اور تمھاری صورتیں اچھی بنائی ہیں اور اسی کی طرف آخر کار پلٹ کر جانا ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسے جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپ کر کرتے ہو اور جو کچھ کھلم کھلا کرتے ہو، اس کا بھی اسے پورا علم ہے اور اللہ دلوں کی باتوں تک کا خوب جاننے والا ہے۔

مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١﴾ (التغابن)

◀ ہر مصیبت اللہ کے حکم سے آتی ہے: آیت نمبر:۱۱ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: کوئی مصیبت اللہ کے حکم کے بغیر نہیں آتی اور جو کوئی اللہ پر ایمان لاتا ہے، وہ اس کے دل کو (صبر کی) راہ دکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَ الۡحَیٰوۃَ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ (الملك)

◀ دنیا آزمائش اور آخرت بدلے کی جگہ ہے: سورۂ ملک آیت نمبر:۲ میں یہ سبق دیا گیا ہے کہ دنیا امتحان کی جگہ ہے :اللہ تعالیٰ نے بندوں کا امتحان لینے کے لیے دنیا میں موت وحیات کا سلسلہ جاری فرمایا ہے، جو شخص اچھے اعمال کرے گا، وہ اس امتحان میں کامیاب ہوگا اور جو بُرے اعمال کرے گا وہ ناکام ہوگا اور وہاں کی ناکامی میں ہی ہمیشہ ہمیش کی ناکامی اور رسوائی ہے، لہٰذا انسان کو چاہیے کہ اپنی زندگی کو غنیمت جان کر اس امتحان میں کامیابی کے لیے زیادہ سے زیادہ نیک کام کرنے کی کوشش کرے۔

اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ لَوۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝۴ (نوح)

◀ موت کا طے شدہ وقت کوئی ٹال نہیں سکتا: سورۂ نوح آیت نمبر:۴ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: بے شک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا (موت کا) وقت آجاتا ہے تو پھر وہ موخر نہیں ہوتا (یعنی اُسے روکا نہیں جاسکتا)، کاش کہ تم سمجھنے والے ہوتے۔

فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا ۝۱۰ یُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَیۡکُمۡ مِّدۡرَارًا ۝۱۱ وَّ یُمۡدِدۡکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ جَنّٰتٍ وَّ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ اَنۡہٰرًا ۝۱۲ (نوح)

◀ توبہ و استغفار کرنے سے اللہ تعالیٰ خوب نعمتیں دیتے ہیں: آیت نمبر:۱۰ تا ۱۲ میں اللہ تعالیٰ حضرت نوح علیہ السلام کی بات نقل کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: اپنے پروردگار سے معافی مانگو، یقین جانو وہ بہت بخشنے والا ہے، وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا اور تمھارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمھارے لیے باغات پیدا کرے گا اور تمھارے لیے نہروں کا انتظام کرے گا۔

وَاذۡکُرِ اسۡمَ رَبِّکَ وَ تَبَتَّلۡ اِلَیۡہِ تَبۡتِیۡلًا ۝۸ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ فَاتَّخِذۡہُ وَکِیۡلًا ۝۹ (المزمل)

◀ پابندی کے ساتھ اللہ کی عبادت اور ذکر کرو: سورۂ مزّمل آیت نمبر:۸، ۹ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور سب سے الگ ہو کر پورے کے پورے اُسی کے ہو کے رہو (وہی اللہ ہے جو) مشرق ومغرب کا مالک ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس لیے اُسی کو کام بنانے والا سمجھو۔

وَ ثِیَابَکَ فَطَہِّرۡ ۝۴ وَ الرُّجۡزَ فَاہۡجُرۡ ۝۵ (المدثر)

◀ ظاہری و باطنی گندگیوں سے دور رہو: سورۂ مدثر آیت نمبر:۴، ۵ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور گندگی سے دور رہو۔ (خلاصہ یہ کہ اپنے آپ کو گناہ اور معصیت سے بچائے رکھیں اور پاک صاف رہیں)

کَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ۝۲۶ وَ قِیۡلَ مَنۡ ٜ رَاقٍ ۝۲۷ وَّ ظَنَّ اَنَّہُ الۡفِرَاقُ ۝۲۸ وَ الۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝۲۹ اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِ الۡمَسَاقُ ۝۳۰ (القيامة)

◀ ایک دن خدا کے پاس جانا ہی ہے: سورۂ قیامہ آیت نمبر:۲۶ تا ۳۰ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: خبردار! جب جان حلق تک پہنچ جائے گی اور کہا جائے گا کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا؟ اور انسان سمجھ جائے گا جدائی کا وقت آگیا اور (ایک) پنڈلی (دوسری) پنڈلی سے لپٹ جائے گی، تو اُس دن تمھارے پروردگار ہی کی طرف روانگی ہوگی۔

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ یَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ کَاۡسٍ کَانَ مِزَاجُہَا کَافُوۡرًا ۝۵ عَیۡنًا یَّشۡرَبُ بِہَا عِبَادُ اللّٰہِ یُفَجِّرُوۡنَہَا تَفۡجِیۡرًا ۝۶ (الدهر)

◀ جنتیوں کو کافور ملائی ہوئی پاکیزہ شراب پلائی جائے گی: سورۂ دہر آیت نمبر:۵، ۶ میں اللہ تعالیٰ خوش خبری سناتے ہوئے فرماتے ہیں: بے شک نیک لوگ (جنت میں) ایسے جام سے مشروبات پئیں گے جس میں کافور کی ملاوٹ ہوگی، یہ مشروبات ایک ایسے چشمے کے ہوں گے، جس سے خدا کے خاص بندے پئیں گے، وہ اُسے (جہاں چاہیں گے) آسانی سے بہا کر لے جائیں گے۔

وَجَزٰىہُمۡ بِمَا صَبَرُوۡا جَنَّۃً وَّ حَرِیۡرًا ۝۱۲ مُّتَّکِـِٕیۡنَ فِیۡہَا عَلَی الۡاَرَآئِکِ ۚ لَا یَرَوۡنَ فِیۡہَا شَمۡسًا وَّ لَا زَمۡہَرِیۡرًا ۝۱۳ وَ دَانِیَۃً عَلَیۡہِمۡ ظِلٰلُہَا وَ ذُلِّلَتۡ قُطُوۡفُہَا تَذۡلِیۡلًا ۝۱۴ وَ یُطَافُ عَلَیۡہِمۡ بِاٰنِیَۃٍ مِّنۡ فِضَّۃٍ وَّ اَکۡوَابٍ کَانَتۡ قَوَارِیۡرَا ۝۱۵ قَوَارِیۡرَا۠ مِنۡ فِضَّۃٍ قَدَّرُوۡہَا تَقۡدِیۡرًا ۝۱۶ وَ یُسۡقَوۡنَ فِیۡہَا کَاۡسًا کَانَ مِزَاجُہَا زَنۡجَبِیۡلًا ۝۱۷ عَیۡنًا فِیۡہَا تُسَمّٰی سَلۡسَبِیۡلًا ۝۱۸ وَ یَطُوۡفُ عَلَیۡہِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا رَاَیۡتَہُمۡ حَسِبۡتَہُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا ۝۱۹ وَ اِذَا رَاَیۡتَ ثَمَّ رَاَیۡتَ نَعِیۡمًا وَّ مُلۡکًا کَبِیۡرًا ۝۲۰ عٰلِیَہُمۡ ثِیَابُ سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ وَّ اِسۡتَبۡرَقٌ ۫ وَّ حُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّۃٍ ۚ وَ سَقٰہُمۡ رَبُّہُمۡ شَرَابًا طَہُوۡرًا ۝۲۱ اِنَّ ہٰذَا کَانَ لَکُمۡ جَزَآءً وَّ کَانَ سَعۡیُکُمۡ مَّشۡکُوۡرًا ۝۲۲ (الدهر)

◀ جنت کی نعمتیں: آیت نمبر:۱۲ تا ۲۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: انھوں نے جو صبر سے کام لیا تھا، اس کے بدلے (اللہ تعالیٰ) انھیں جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے گا، وہ ان باغوں میں آرام دینے والے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، جہاں نہ دھوپ کی گرمی دیکھیں گے اور نہ کڑاکے کی سردی اور حالت یہ ہوگی کہ اُن باغوں کے سائے اُن پر جھکے ہوئے ہوں گے اور ان کے پھل مکمل طور سے اُن کے قابو میں کر دیے جائیں گے اور ان کے پاس چاندی کے برتن لائے جائیں گے اور وہ پیالے لائے جائیں گے جو شیشے کے ہوں گے، شیشے بھی چاندی کے جنھیں بھرنے والوں نے مناسب انداز میں بھرا ہوگا اور وہاں ان کو شراب کا ایسا جام پلایا جائے گا، جس میں سونٹھ ملا ہوا ہوگا (اور یہ جام) وہاں کے ایسے چشمے سے (ہوگا) جس کا نام سلسبیل ہے، ان کے سامنے ایسے لڑکے گھوم رہے ہوں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، جب تم انھیں دیکھو گے، تو یہ محسوس کرو گے کہ وہ موتی ہیں جو بکھیر دیے گئے ہیں اور جب تم وہ جگہ دیکھو گے، تو تمھیں نعمتوں کی ایک دنیا اور ایک بڑی سلطنت نظر آئے گی، اُن کے اوپر باریک ریشم کا سبز لباس اور دبیز (موٹے) ریشم کے کپڑے بھی ہوں گے اور اُنھیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور اُن کا پروردگار انھیں نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا (اور فرمائے گا کہ) یہ ہے تمھارا انعام! اور تم نے (دنیا میں) جو محنت کی تھی، اس کی پوری قدردانی کی گئی ہے۔

وَ اذۡکُرِ اسۡمَ رَبِّکَ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا ۝۲۵ وَ مِنَ الَّیۡلِ فَاسۡجُدۡ لَہٗ وَ سَبِّحۡہُ لَیۡلًا طَوِیۡلًا ۝۲۶ (الدهر)

◀ صبح و شام اللہ کا ذکر کیا کرو: آیت نمبر:۲۵، ۲۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اپنے پروردگار کا صبح و شام ذکر کیا کرو اور کچھ رات کو بھی اس کے آگے سجدے کیا کرو اور رات کے بڑے حصے میں اس کی تسبیح کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۞۶ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۞۷ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۞۸ وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۞۹ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ
ظَهْرِهٖ ۞۱۰ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۞۱۱ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۞۱۲ (الانشقاق)

◀ نامۂ اعمال دائیں یا بائیں ہاتھ میں دیے جانے والوں کا حال: سورۂ انشقاق آیت نمبر:۶ تا ۱۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے انسان! تو اپنے پروردگار کے پاس پہنچنے تک مسلسل کسی محنت میں لگا رہے گا، یہاں تک کہ اُس سے جا ملے گا، پھر جس شخص کو اُس کا اعمال نامہ اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، اُس سے تو آسان حساب لیا جائے گا اور وہ اپنے گھر والوں کے پاس خوشی مناتا ہوا واپس آئے گا، لیکن وہ شخص جس کو اُس کا اعمال نامہ اُس کی پشت (پیٹھ) کے پیچھے سے دیا جائے گا، وہ موت کو پکارے گا اور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۞۱ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۞۲ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۞۳ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۞۴ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۞۵ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۞۶ لَّا يُسْمِنُ وَ لَا يُغْنِيْ
مِنْ جُوْعٍ ۞۷ (الغاشية)

◀ دوزخیوں کا حال: سورۂ غاشیہ آیت نمبر:۱ تا ۷ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: کیا تمھیں اُس واقعے (یعنی قیامت) کی خبر پہنچی ہے جو سب پر چھا جائے گا؟ بہت سے چہرے اُس دن اُترے ہوئے ہوں گے، مصیبت جھیلتے ہوئے تھکن سے چور! وہ دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے، اُنھیں کھولتے ہوئے (گرم) چشمے سے پانی پلایا جائے گا، اُن کے لیے ایک کانٹے دار جھاڑ کے سوا کوئی کھانا نہیں ہو گا، جو نہ جسم کا وزن بڑھائے گا اور نہ بھوک مٹائے گا۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۞۹ وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۞۱۰ (الشمس)

◀ کامیاب اور ناکام شخص: سورۂ شمس آیت نمبر:۹، ۱۰ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص (اللہ کی فرماں برداری کر کے) نفس (کے ظاہر و باطن) کو پاکیزہ بنائے گا، وہ کامیاب ہو جائے گا اور جو شخص اُس (نفس) کو (گناہ کے دلدل میں) دھنسائے گا، وہ ناکام ہو جائے گا۔

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۞۹ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۞۱۰ (الضحى)

◀ یتیم اور مانگنے والوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو: سورۂ ضحیٰ آیت نمبر:۹، ۱۰ میں اللہ تعالیٰ نصیحت فرماتے ہیں: آپ یتیم پر سختی نہ کیجیے اور مانگنے والے کو مت جھڑکیے (اگر کوئی عذر ہو تو نرمی کے ساتھ معذرت کر لو)۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۞۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۞۸ (الزلزال)

◀ ذرہ برابر بھی نیکی یا بُرائی کرنے والے قیامت میں اس کا انجام دیکھ لیں گے: سورۂ زلزال آیت نمبر:۷، ۸ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جس شخص نے (دنیا میں) ذرہ برابر کوئی بھلائی کی ہو گی، وہ اسے (آخرت میں) دیکھ لے گا اور جس شخص نے (دنیا میں) ذرہ برابر بھی کوئی برائی کی ہو گی، وہ اسے (آخرت میں) دیکھ لے گا۔

وَالْعَصْرِ ۞۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۞۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۞۳ (العصر)

◀ نیک عمل کرنے والے مومن بندے کامیاب ہیں: سورۂ عصر میں اللہ تعالیٰ تاکید کے ساتھ فرماتے ہیں: قسم ہے زمانے کی، انسان (اپنی عمر ضائع کرنے کی وجہ سے) بڑے خسارے میں ہے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کیے اور ایک دوسرے کو حق پر (قائم رہنے کی) نصیحت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو (اعمال کی) پابندی کی نصیحت کرتے رہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۞۱ (الهمزه)

◀ عیب لگانے اور طعنہ دینے والے کے لیے وعید: سورۂ ہمزہ آیت نمبر:۱ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: ہر ایسے شخص کے لیے بڑی خرابی ہے، جو پیٹھ پیچھے دوسروں پر عیب لگانے والا (اور) منہ پر طعنہ دینے والا ہو۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۞۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۞۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۞۶ وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۞۷ (الماعون)

◀ نماز میں سستی کرنے والوں کا انجام بُرا ہے: سورۂ ماعون آیت نمبر:۴ تا ۶ میں اللہ تعالیٰ نماز سے غفلت و سستی برتنے والے کو تنبیہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: بڑی خرابی ہے ایسے نماز پڑھنے والوں کے لیے، جو اپنی نماز سے غفلت و سستی برتتے ہیں، جو دکھاوا کرتے ہیں۔